DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.08.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے جوانوں کسی بھی میدان میں ملک بھر کے نوجوانوں سے کم نہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	گوادر میں 170 میگاواٹ کا سولر پلانٹ لگانے کا جائزہ لیا جائے، احسن اقبال	جنگ ودیگر اخبارات
03	نکاح سے قبل الیکٹرو فورینزٹیسٹ لازمی قرار دیا جائے گا، بخت کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	انجمن اخبار فروشاں کی تقریب حلف برادری حکومتی مشیر کا رہائشی کالونی دینے کا عندیہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	کوئٹہ میں پیپلز ٹرین سروس شروع کرینگے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
06	ایف آئی نے 12 سال سے مطلوب انسانی سمگلنگ میں ملوث تین ملزمان کو گرفتار کرلیا	مشرق ودیگر اخبارات
07	سڑکوں کا کام معیاری ہونا ضروری ہے، کمشنر نصیرآباد	جنگ ودیگر اخبارات
08	کمانڈنٹ بی سی کا اجلاس تمام زونل کمانڈر شریک	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈی سی کچھی کی زیر صدارت عوامی مسائل پر کھلی کچہری	جنگ ودیگر اخبارات
10	این ایف سی ایوارڈ کو رول بیک نہیں کرنے دیا جائے گا، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
11	مقامی نوجوانوں بچوں کو افغان کڈوال ظاہر کرنا قابل مذمت ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے امن ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے دعوے جھوٹے نکلے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
13	حقیقی دیانتدار قیادت ملنے سے ہی بلوچستان کے مسائل حل ہوسکتے ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	میر ہمائیوں عزیز کرد کو نوٹس کا ملنا قابل مذمت ہے، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	پشتون ملت بلوچ قوم کی معاشی ثقافتی جدوجہدان کیساتھ ہے، خوشحال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ رکشہ ڈرائیور نے ٹریفک اہلکار کو چاقو کے وار کر کے شدید زخمی کر دیا، حب نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو زخمی کر دیا، چکی شاہوانی کے قریب سی ٹی ڈی کے برطرف ملازم کی لاش برآمد، قلعہ عبداللہ میں شوہر نے سسرال جا کر ناراض بیوی کو قتل کر دیا، ایف ائی اے نے تین انسانی سمگلروں اور چار بنگلہ دیشی باشندوں کو حراست میں لے لیا بسیمہ سے چار افراد کی نعشیں برآمد، کوئٹہ میں ایک شخص قتل۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں قانون کا غلط استعمال موٹر سائیکل سوار کا غذات ہونے کے باوجود پریشان، ریلوے ٹریک انجن کوچز اور مال بردار ویگنیں سب زائد المیعاد، مچھ قومی شہراہ پر چھوٹی گاڑیوں کی ڈبل لائن 10 گھنٹے سے ٹریفک مسلسل جام، میٹروپولیٹن کارپوریشن میں مالی وانتظامی بحران شدت اختیار کر گیا،

مورخہ 25.08.2025

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں پانی کی قلت خطرناک صورتحال اختیار کر چکی!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں زیر زمین پانی کی تیزی سے گرتی ہوئی سطح کی وجہ سے پانی کی قلت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے جو کہ یقیناً تشویش کی بات ہے۔ زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی صورتحال ایک عرصے سے درپیش ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اس

CamScanner

رہی ہے جس کے باعث پانی کی قلت پیدا ہو رہی ہے یہ بات بھی پر تشویش ہو جاتی ہے اور یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے جو کہ متعلقہ اداروں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ میں پانی کی قلت اور اس کے تدارک کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں چیف انجینئر واسا، اریگیشن اور پی آر سی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس میں شہر میں پانی کی سنگین صورتحال، عوامی مشکلات اور ان کے حل کیلئے فوری اور طویل المدتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ میں زیر زمین پانی خطرناک حد تک گر چکی ہے جبکہ غیر قانونی کنکشن فوری طور پر منقطع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کار واشنگ سنٹرز، مال مویشی فارم، چمڑا، ماربل فیکٹریز کو ٹریٹڈ پانی کے استعمال کا پابند کیا جائے اور پرائیویٹ واٹر سپلائی کاروبار کو بھی قانون کے دائرے میں لا کر مکمل مانیٹرنگ کی جائے۔ کوئٹہ میں پانی کی قلت خطرناک صورتحال اختیار کرنے کے تدارک کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔ پانی کے حوالے سے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تا کہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی ہو سکے اور اس کے غیر ضروری استعمال کو روکا جا سکے۔ شہریوں میں شعور آگاہی پیدا کی جائے تا کہ وہ پانی کی قدر کریں اور ضائع کرنے کی بجائے اسے ذمہ داری کیساتھ استعمال کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غیر قانونی بورنگ کرنے والوں کیخلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔ واسا کو بھی اس سلسلے میں اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی۔

اداریے :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان: سول وفوجی تعاون ضروری** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل :ہم اہنگی اورعملی اقدامات ناگزیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کیلئے سول ملٹری تعاون ناگزیر ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں سڑکیں توڑنے کا معاملہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Unending road accidents" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**فیلڈ مارشل سید عاصم کا تربت بلوچستان کا دورہ** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کمال کا صوبہ ھے** !" کے عنوان سے راؤ منظر حیات نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
جلد 54 | پیر 30 صفر المظفر 1447ھ 25 اگست 2025ء | نمبر 232

بلوچستان کے نوجوان کسی بھی میدان میں ملک بھر کے نوجوانوں سے کم نہیں، سرفراز بگٹی

ثروت فاطمہ نے ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان کسی بھی میدان میں دیگر صوبوں کے نوجوانوں سے کم نہیں بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں، وزیر اعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 30 صفر 1447ھ 25 اگست 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 50

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے بھرپور اقدامات کرینگے، سرفراز بگٹی

ثروت فاطمہ نے ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں سلور میڈل حاصل کر کے ملک و صوبے کا نام روشن کیا

کھلاڑیوں کی عالمی سطح پر کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان، ثروت فاطمہ کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں، جس دوران وزیر اعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز پیر 25 اگست 2025ء بمطابق 30 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 232

حکومت کھیلوں کے فروغ کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کیلئے مشعل راہ ہیں، وزیر اعلیٰ

ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائیگا، شاندار کارکردگی دکھانے پر مبارکباد

کوئٹہ (خ، ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں، جس دوران وزیر اعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

CamScanner

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 251 پیر 30 صفر المظفر، 25 اگست 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ثروت فاطمہ کی کامیابی اعزاز، ہر ممکن تعاون کرینگے وزیراعلیٰ

ساؤتھ ایشین بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں سلور میڈل حاصل کر کے نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کا نام روشن کیا

صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں، جس دوران وزیراعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | پیر 25 اگست 2025ء، 30 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 344

وزیراعلیٰ بلوچستان کی بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کیلئے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش

حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے اقدامات کر رہی ہے، بگٹی

کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہیں، ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے، کامیابی بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں، جس دوران وزیراعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ١

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 25 اگست 2025ء بمطابق 30 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 231

بلوچستان کے نوجوان ملک وصوبے کا نام روشن کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل پیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں، جس دوران وزیراعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید مسیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین — رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-1

جلد 80 — پیر 25 اگست 2025ء، 30 صفر المظفر 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 231

صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ، کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی کا بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کیلئے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش

کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہیں، باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں، جس دوران وزیراعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 — سوموار 25 اگست 2025، 30 صفر المظفر 1447ھ — شمارہ 134

وزیر اعلیٰ بلوچستان

کھیلوں کے میدانوں میں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ضروری ہے

کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہیں

ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کرچکی ہیں، جس دوران وزیر اعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بقیہ 12 صفحہ 6 پر

ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں، جس دوران وزیر اعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 24 | پیر 25 اگست 2025ء بمطابق 30 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 230

ثروت فاطمہ نے صوبہ بلوچستان سمیت پاکستان کا نام روشن کیا ہے، سرفراز بگٹی

صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈ منٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈ منٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے (بقیہ نمبر 53 صفحہ نمبر 7 پر)

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں جس دوران وزیر اعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 15

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | جمعہ 25 اگست 2025ء | 30 صفر 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 187

کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی

ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا، کامیابی نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت ہے

کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ، ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی بیڈمنٹن کھلاڑی ثروت فاطمہ کو ساؤتھ ایشین ریجنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پاکستان کے لیے سلور میڈل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ثروت فاطمہ نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں صوبے کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ثروت فاطمہ جیسی باصلاحیت کھلاڑیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا واضح رہے کہ ثروت فاطمہ اس سے قبل بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر چکی ہیں، جس دوران وزیر اعلیٰ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع ظاہر کی تھی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1198 QUETTA Monday August 25, 2025 / Safar 30, 1447 Rs: 30

CM greets badminton player Sarrot Fatima

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has congratulated badminton player Sarrot Fatima for winning a silver medal in the South Asian Regional Badminton Championship.

The Chief Minister stated that Fatima has brought honor to both Balochistan and Pakistan, and her success is a testament to the hard work and passion of the province's youth. He added that the provincial government is taking practical steps to support talented athletes and promote sports.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 2

گوادر میں 170 میگاواٹ کا سولر پلانٹ لگانے کا جائزہ لیا جائے، احسن اقبال

پانی کی سپلائی کو یقینی بنانے کیلئے فوری طور پر 2 میگاواٹ بجلی فراہم کی جائیگی، وفاقی وزیر منصوبہ بندی کی زیر صدارت اجلاس

گوادر (ع ن) آج وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی زیر صدارت گوادر میں پانی اور بجلی کے مسائل کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکریٹری پاور ڈویژن، چیف ایگزیکٹو کیسکو موجود تھے جبکہ ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان، چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں گوادر میں بجلی کی اور پانی کے مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ گوادر میں 170 میگاواٹ کے سولر پلانٹ کے قیام کا جائزہ لیا جائے تاکہ گھریلو اور صنعتی ضروریات کے لیے پانی اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی ممکن ہو سکے۔ مزید یہ بھی طے پایا کہ گوادر میں پانی کی سپلائی کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر 2 میگاواٹ بجلی فراہم کی جائے گی، تاکہ بجلی کی قلت کے باعث پانی کی ترسیل میں پیدا ہونے والے مسائل کا تدارک کیا جا سکے۔ اجلاس کو بریفنگ دی گئی کہ حالیہ بارشوں سے شادی کور ڈیم میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے اور وہاں سے گوادر کو پانی کی فراہمی کا کام جاری ہے، جو چند دنوں میں مکمل ہو جائے گا۔ تاہم، پانی کی مؤثر تقسیم کے لیے متواتر و متوازن بجلی کی ضرورت ہے، جس کے فوری انتظامات ضروری ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

نکاح سے قبل الیکٹروفوریسز ٹیسٹ لازمی قرار دیا جائیگا، بخت کاکڑ

بلوچستان میں رشتہ داروں میں شادیوں کے رجحان کے باعث تھیلیسیمیا کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے

پہلے سے منظور شدہ ایکٹ میں ترمیم بھی کی جائے گی، صوبائی وزیر اور مجیب الرحمن پانیزئی کی بات چیت

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت نے صوبے میں تھیلیسیمیا کی روک تھام کے لیے اہم فیصلہ کیا ہے۔ اب نکاح سے قبل ایچ بی الیکٹروفوریسز ٹیسٹ لازمی ہوگا تاکہ کزن میرج اور دیگر عوامل کے باعث پیدا ہونے والے تھیلیسیمیا کے کیسز میں کمی لائی جا سکے۔ سیکرٹری صحت اور چیئرمین بلوچستان بلڈ ٹرانسفیوژن اتھارٹی مجیب الرحمن پانیزئی نے یہاں بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں قبائلی معاشرت اور رشتہ داروں کے درمیان شادی کے رجحان کی وجہ سے تھیلیسیمیا کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس خطرے کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبائی حکومت اور محکمہ صحت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ نکاح سے قبل ایچ بی الیکٹروفوریسز ٹیسٹ لازمی قرار دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں پہلے سے منظور شدہ ایکٹ میں ترمیم کی ضرورت پڑنے پر اس میں بھی تبدیلی کی جائے گی تاکہ ٹیسٹ کا قانونی نفاذ ممکن ہو سکے۔ مجیب الرحمن پانیزئی نے مزید بتایا کہ ایچ بی الیکٹروفوریسز ٹیسٹ کے لیے عوام کو صوبے بھر کی لیبارٹریز میں سہولت فراہم کی جائے گی اور اس کے ساتھ عوام میں آگاہی مہم بھی شروع کی جائے گی تاکہ لوگوں کو تھیلیسیمیا اس کے خطرات اور نکاح سے قبل ٹیسٹ کے فوائد سے آگاہ کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس اقدام کا مقصد تھیلیسیمیا کے مریضوں کی تعداد میں کمی لانا، صحت مند نسل کی نشوونما کو یقینی بنانا اور عوام میں شعور اجاگر کرنا ہے تاکہ معاشرتی اور صحت کے مسائل پر قابو پایا جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

انجمن اخبار فروشاں کی تقریب حلف برداری، حکومتی مشیر کا رہائشی کالونی دینے کا عندیہ

حکومت تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشرے کے تمام طبقات کی طرح اخبار فروشان کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی سے اقدامات اٹھا رہی ہے

اخبار فروشان کیلئے رہائشی کالونی کیلئے زمین، لیپ ٹاپ اور بچوں کو اسکالرشپ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کروں گا، نسیم الرحمن ملاخیل

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا ہے کہ ہمیں ملک استحکام پاکستان کیلئے تمام ذاتی اور گروہی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے کلمہ کے نام پر بننے والے مملکت خداداد کی حفاظت کے لئے یک جان ہو کر دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ حکومت تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشرے کے تمام طبقات کی طرح اخبار فروشان کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی سے اقدامات اٹھا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے انجمن فلاح و بہبود اخبار فروشاں کوئٹہ کے نو منتخب عہدیداروں سے حلف لینے کے بعد منعقدہ تقریب کے

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انجمن اتحاد اخبار فروشاں کے صدر حاجی غازی خان، جنرل سیکرٹری میر احمد خان راسکو، شاہجہان بلوچ، بی یو جے کے صدر خلیل احمد، کوئٹہ پریس کلب کے سینئر نائب صدر محمد افضل، سابق صدر پریس کلب عبدالخالق رند، نورانی بگٹی، پیپلز پارٹی کے رہنما ملک اکرم منگولی، بکری حید منگولی، حیدر اچکزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے ملک اور بلوچستان کے استحکام کے لئے ہم سب ایک ہیں تمام جماعتوں نے بھارتی جارحیت کا جواب دینے کے موقع پر استحکام پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے یک زبان ہو کر جس طرح پاک فوج اور عوام کا ساتھ دیا وہ قابل تحسین ہے۔ اخبار فروشان کے لئے رہائشی کالونی کیلئے زمین، لیپ ٹاپ اور بچوں کو اسکالرشپ کے لئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ان کی فراہمی کیلئے اپنا کردار ادا کروں گا۔ انہوں نے اخبار فروشان کے عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی برادری کے مسائل کے حل کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے۔ حکومت انہیں سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

CamScanner

کوئٹہ میں پیپلز ٹرین سروس شروع کرینگے، لیاقت لہڑی

ریلوے سے معاملات جلد طے پاجائیں گے، عوام کو سہولیات دیں گے

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو سفری جدید سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی غفلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا، پیپلز ٹرین سروس شروع کرنے سے متعلق ریلوے سے معاملات جلد طے کئے جائیں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی سے متعلق سہولیات کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اجلاس میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان کاکڑ، شکیل احمد بلوچ اور دیگر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی طرف سے طلباء کیلئے اعلان کردہ 100 پنک اسکوٹیز اور بس کی فراہمی کیلئے ٹینڈر آئندہ ایک دو روز میں کر دیا جائے گا جبکہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے 21 نئی بسیں خریدی گئی ہیں جو کوئٹہ کو پہنچائی جائیں گی جن میں سے 17 بسیں کوئٹہ اور 4 تربت کے عوام کیلئے مختص ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ عوام کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 25 AUG 2025 Page No. 4

تھیلیسیمیا کی روک تھام: صوبائی حکومت نے نکاح سے قبل میڈیکل ٹیسٹ لازمی قرار دینے کا فیصلہ کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت نے صوبے میں تھیلیسیمیا کی روک تھام کے لئے نکاح سے قبل ایچ بی الیکٹروفوریسس ٹیسٹ لازمی قرار دینے کا فیصلہ کرلیا۔ محکمہ صحت حکام کے مطابق بلوچستان میں قبائلی معاشرہ ہونے کی وجہ سے کزن میرج کے باعث تھیلیسیمیا کے مریضوں میں اضافہ ہورہا ہے اس صوبائی حکومت اور محکمہ صحت کے حکام نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تھیلیسیمیا کی روک تھام کے لئے نکاح سے قبل ایچ بی الیکٹروفوریسس ٹیسٹ لازمی قرار دیا جائے گا۔ سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی نے بتایا کہ اس حوالے سے پہلے سے منظور ہونے والے ایکٹ میں ترمیم کی ضرورت پڑی تو وہ بھی کی جائے گی جبکہ ایچ بی الیکٹروفوریسس ٹیسٹ کے حوالے سے عوام کو لیبارٹریز میں سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔

ایف آئی اے نے 12 سال سے مطلوب انسانی سمگلنگ میں ملوث 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا

کارروائی گوادر اور کوئٹہ میں کی گئی، ملزم قربان علی گزشتہ 12 سال سے اور عبدالعلیم 2022 سے ایف آئی اے کو مطلوب تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے کوئٹہ نے 12 سال سے مطلوب انسانی سمگلنگ میں ملوث لینڈ روٹ ایجنٹ سمیت 3 ملزمان گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر ایف آئی اے بلوچستان بہرام خان مندوخیل کی ہدایت پر ایف آئی اے گوادر اور کوئٹہ کی ٹیموں نے کارروائیاں کرتے ہوئے ایف آئی اے کو 12 سال سے مطلوب لینڈ روٹ ایجنٹ قربان علی کو اس کے دو ساتھیوں عبدالعلیم عرف وادا اور موزیب سمیت گرفتار کرلیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزم موزیب سمندر کے راستے شہریوں کو غیر قانونی طور پر پاکستان سے ایران بھجوانے میں ملوث ہے۔ ملزم نے متاثرین سے فی کس 15000 روپے ایران بھجوانے کے لئے ہتھیائے، گرفتار ملزم قربان علی گزشتہ 12 سال سے ایف آئی اے کو مطلوب تھا جبکہ ملزم عبدالعلیم 2022 سے مطلوب انسانی سمگلرز کی لسٹ میں شامل تھا۔ ملزمان شہریوں کو بیرون ملک ملازمت کا جھانسہ دے کر لاکھوں روپے بٹورنے میں ملوث پائے گئے ملزمان شہریوں کو بیرون ملک بھجوانے میں ناکام رہے اور روپوش ہوگئے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لئے اس سے قبل بھی متعدد بار چھاپے مارے گئے۔

Century Express Quetta

کمانڈنٹ بی سی کا اجلاس، تمام زونل کمانڈر شریک

سیکورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے، لائنز کی حفاظت کیلئے مزید اقدامات کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) گزشتہ روز بدر لائن ہیڈکوارٹر میں امن وامان کے بارے میں زیر صدارت ایڈیشنل IGP / کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تمام زونل کمانڈر بلوچستان کانسٹیبلری نے شرکت کی۔ IGP/Adl کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے تمام زونل کمانڈرز کو ہدایات جاری کیں کہ نوجوانوں کی فلاح وبہبود پر خصوصی توجہ دی جائے اور نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر چھٹیاں دی جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کے تبادلہ جات کو ان کے مسائل کو مد نظر رکھ کر کیے جائیں۔ IGP/Adl کمانڈنٹ آغا محمد یوسف نے سیکورٹی کے حوالے سے زونل کمانڈرز کو ہدایات جاری کیں کہ لائنز کی سیکورٹی کو مضبوط کیا جائے اور سیکورٹی میں کسی قسم کا کمپرومائز نہیں کیا جائے۔ IGP/Adl کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا کہ چاغیر کی سیکورٹی کے لیے بلوچستان کانسٹیبلری کے جوان تعینات ہیں۔ انہوں نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی انتہائی سخت کی جائے۔ انہوں نے زونل کمانڈرز کو ہدایات جاری کیں کہ بلوچستان کانسٹیبلری کی جاری اسکیمات کو شفاف طریقے سے بنایا جائے اور اس پر کڑی نظر رکھی جائے اور کوالٹی میٹریل استعمال کیا جائے تاکہ بلڈنگ مضبوط بنیں اور سالہا سال رہیں۔ IGP/Adl کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری نے کہا کہ عوام کی حفاظت کرنا ہمارا نصب العین ہے، اور عوام کی سیکورٹی کی کیلئے بلوچستان کانسٹیبلری دن رات محنت کررہی ہے۔

سڑکوں کا کام معیاری ہونا ضروری ہے، کمشنر نصیر آباد

پی سی ون کے مطابق منصوبے مکمل کرنے کیلئے انجینئرز سائٹ پر موجود رہیں

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد صلاح الدین نورزئی نے کہا ہے کہ روڈ نیٹ ورک کے منصوبوں کا معیاری ہونا انتہائی ضروری ہے، بلیک ٹاپ منصوبوں میں پیشگی ادائیگی کو کبھی بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ پی سی ون کے مطابق منصوبے مکمل کروانے کے لیے انجینئرز کی سائٹ پر موجودگی نہایت ضروری ہے۔ انجینئر اپنی نگرانی میں منصوبے مکمل کروائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ مواصلات وتعمیرات روڈز کے جاری ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر روڈز نصیر آباد عبدالرحمن خان کاکڑ، ایگزیکٹو انجینئر روڈز صحبت پور جہانگیر خان کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئر روڈز اُستا محمد امتیاز احمد کھوسہ، سب ڈویژنل آفیسران نادر علی پہنور، وسیم احمد قدیر، احمد اعجاز علی سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی نے احکامات دیے کہ بلیک ٹاپ کے چھوٹے چھوٹے منصوبے جلد از جلد مکمل کیے جائیں۔ جن منصوبوں میں پیشرفت میں کمی بیشی دیکھی جارہی ہے، اس جانب خصوصی توجہ دی جائے۔ انجینئر پر لازم ہے کہ وہ مفاد عامہ میں بہتر اقدامات کو یقینی بنائیں۔ تمام روڈز کے کنارے بھی تعمیر کیے جائیں تاکہ سڑکیں دیرپا ثابت ہوں۔ پی سی ون پر ہر صورت عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے ڈویژنل انتظامیہ تمام منصوبوں کے معیار کو پرکھنے کے لیے سرپرائز وزٹ کرکے تمام تر امور کا جائزہ لیا جائے گا۔

ڈی سی کچھی کی زیر صدارت عوامی مسائل پر کھلی کچہری

سائلین کے مسائل کے حل کیلئے افسران کو موقع پر احکامات جاری کیے گئے

کچھی (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی احکامات کے مطابق آج سب ڈویژن بھاگ میں ڈپٹی کمشنر کچھی کیپٹن ریٹائرڈ جمعداد خان مندوخیل کی صدارت میں عوامی مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری میں ایف سی بی اسکاوٹس کے ونگ کمانڈر کرنل زبیر سمیت پولیس، لیویز دیگر سول و انتظامی آفیسران موجود تھے۔ کھلی کچہری میں چیئرمین میونسپل کمیٹی بھاگ و دیگر منتخب عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں شہریوں کی جانب سے مختلف محکمہ جات میں درپیش مسائل کے متعلق آگاہی فراہم کی ڈپٹی کمشنر کچھی نے سائلین کے مسائل سنے اور انہیں مختلف محکمہ جات کے آفیسران کی موجودگی میں حل کرنے کے احکامات جاری کیئے ڈپٹی کمشنر کچھی نے منعقدہ کھلی کچہری سے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم شہریوں کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کیلئے اپنے محدود وسائل کو بروئے کار لاتے ہیں سائلین کو ریلیف دیکر عوامی خدمت کو یقینی بنا رہے ہیں آسان رسائی کے تحت مسائل سن رہے ہیں اور لوگوں کے مسائل کے بارے میں باقاعدہ متعلقہ محکموں سے فالو اپ بھی لیا جارہا ہے تاکہ شہریوں کے جملہ مسائل کا حل یقینی بنایا جاسکے ڈپٹی کمشنر کچھی کیپٹن ریٹائرڈ جمعداد خان مندوخیل کا کہنا تھا کہ آفیسران عوام کے خادم ہیں ضلع کچھی کے تمام محکمہ جات ان سے متعلق عوامی شکایات دور کرنے کیلئے فی الفور اقدامات اٹھائے جائیں گے اور ہر ممکن طور پر عوام کو بھرپور ریلیف دی جائے گی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے کوتاہی برتنے والے آفیسران کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 25 AUG 2025 Page No. 15

این ایف سی ایوارڈ کو رول بیک نہیں کرنے دیا جائے گا، نیشنل پارٹی

حکمران طبقہ اپنی نااہلی کو چھپانے کے لیے صوبوں کے حصے پر شب خون مارنا چاہتا ہے، ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے وفاقی حکومت کی جانب سے قومی مالیاتی کمیشن کی ازسرنو تشکیل اور قومی اکائیوں کے حصے میں کمی کی تیاریوں کو آئین دشمنی اور اٹھارہویں ترمیم پر حملہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام کے خلاف بھرپور عوامی و سیاسی مزاحمت کی جائے گی ایک بیان میں پارٹی ترجمان نے کہا ہے کہ ملک کی سیاسی و جمہوری قیادت کی بصیرت اور جدوجہد کے نتیجے میں 1973 کا آئین تشکیل پایا جبکہ طویل جدوجہد کے بعد 2009 میں اٹھارہویں ترمیم کا تاریخی مرحلہ طے کیا گیا اس ترمیم نے قومی اکائیوں کے اختیارات میں اضافہ کیا آمریت کا راستہ روکا اور نئے این ایف سی ایوارڈ کو آئینی تحفظ فراہم کیا مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبوں کے مالی اور انتظامی اختیارات میں مزید اضافہ کیا جائے مگر بدقسمتی سے اٹھارہویں ترمیم کے بعد سے ہی اسے رول بیک کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں تاکہ وفاقی اختیارات بڑھا کر قوموں کے وسائل پر قبضے کو جاری رکھا جائے ترجمان نے کہا کہ حکمران طبقہ اپنی نااہلی اور کرپشن کو چھپانے کے لیے صوبوں کے حصے پر شب خون مارنا چاہتا ہے جو کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کیا جائے گا صوبوں کے حصے میں کمی ترقیاتی عمل کو مفلوج اور عوامی فلاح کو شدید متاثر کرے گی ترجمان نے کہا کہ اٹھارہویں ترمیم اور این ایف سی ایوارڈ کو رول بیک کرنے کی کوئی بھی سازش برداشت نہیں کی جائے گی اور اس کے خلاف بھرپور عوامی و سیاسی مزاحمت کی جائے گی۔

مقامی نوجوانوں، بچوں کو افغان کڈوال ظاہر کرنا قابل مذمت ہے، پشتونخوا میپ

متاثرین کی فریاد سننے والا کوئی نہیں، کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور آئی جی پولیس نوٹس لیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں سے شناختی کارڈ نہ رکھنے والے مقامی نوجوانوں، بچوں کو افغان کڈوال ظاہر کر کے ملک بدر کرنا قابل مذمت ہے مختلف پولیس تھانوں بالخصوص کچلاک اور سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس تھانے کے عملے کی جانب سے افغان کڈوال کے نام پر جاری آپریشن کے دوران مقامی عوام کے گھروں پر چھاپے مارے جارہے ہیں جن بچوں کے شناختی کارڈ نہیں ان کے ب فارم طلب کیے جاتے ہیں اور پھر ب فارم ضبط کر کے ڈپٹی کمشنر کے دفتر ان بچوں کو بلایا جاتا ہے مختلف دستاویزات پر انگوٹھے لگوا کر انہیں ملک بدری پر مجبور کیا جاتا ہے مقامی لوگ نادرا، ڈی سی آفس اور متعلقہ دفاتر میں فریاد لے کر گھومتے ہیں لیکن حکام کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی بیان میں کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور آئی جی پولیس سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس کا سختی سے نوٹس لیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو امن و ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے دعوے جھوٹے نکلے، جمعیت نظریاتی

آج تک بلوچستان کے بنیادی مسائل، بیروزگاری اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے کوئی سنجیدہ اقدام نہیں اٹھایا گیا، مولانا عبدالقادر لونی

حکمرانوں کے استحصالی اقدامات نے بلوچستان کو مسائلستان بنا دیا، صوبے کے خلاف ایک منصوبے کے تحت سازشیں جاری ہیں، مرکزی امیر کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ بلوچستان کو امن و ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے دعوے جھوٹے نکلے جنہیں سن سن کر کان پک گئے لیکن آج تک بلوچستان کے بنیادی مسائل بیروزگاری اور پسماندگی کے خاتمے کے لئے کوئی سنجیدہ و عملی قدم نہیں اٹھایا گیا بلکہ عوام سے روزگار کے مواقع چھینے گئے اور جاری صنعتوں کو بند کیا گیا۔ معدنیات، ماہی گیری اور آئل و گیس کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہونے کے باوجود وفاق نے بلوچستان.........

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

سے سوتیلی ماں جیسا سلوک روا رکھا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کی اکثر عوام اکیسویں صدی میں بھی صحت، تعلیم اور زندگی کی تمام سہولیات و ضروریات سے محروم ہیں ویسے ترقی کے دعوے تو صوبے کی عوام ستر سالوں سے سن سن رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نااہل حکمرانوں کے استحصالی اقدامات نے بلوچستان کو مسائلستان بنا دیا سوچے سمجھے منصوبے کے تحت صوبے کا استحصال جاری ہے

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 16

پشتون ملت بلوچ قوم کی معاشی ثقافتی جدوجہد میں ان کیساتھ ہے، خوشحال کاکڑ

ہمارا منتخب نمائندہ ہی ہماری پالیسیاں بنائے جب تک یہ حق نہیں ملتا بلوچستان کے مسئلے کا حل ممکن نہیں' سربراہ پشتونخوا نیپ

پاکستان کو غیر جانبدار اور امریکہ کو خوش کرنے کیلئے دہشتگردی کو ہوا دینے سے گریز کیا جائے' اسلام آباد میں خصوصی انٹرویو

اسلام آباد/کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ خوشحال خان کاکڑ کا کہنا ہے کہ حقوق ووٹ کے ذریعے، نعرے (زندہ باد مردہ باد) کے ذریعے اور پرامن جدوجہد کے ذریعے حاصل ہونے چاہئیں انہوں نے اسلام آباد میں ایک خصوصی انٹرویو میں کہا پی کے نیپ پرامن سیاسی جدوجہد کو ترجیح دیتی ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ جو بھی اپنے حقوق کی بات کرے، وہ پرامن طریقے سے کرے۔ باقی بلوچ قوم اپنی مرضی کی پابند ہے۔ کاکڑ نے کہا کہ ہمارا اور بلوچ قوم کا تعلق صدیوں پرانا ہے، ہماری تاریخ ایک دوسرے کے ساتھ جڑی ہو........ بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کی ہے۔ پشتونخوا پی کے نیپ ہو یا کوئی اور، بلوچ قوم کی معاشی، ثقافتی جدوجہد میں ان کے ساتھ ہیں جب خوشحال کاکڑ سے پوچھا گیا کہ ان کے خیال میں بلوچستان کے مسئلے کا حل کیا ہے کیونکہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور اختر مینگل دونوں کہتے ہیں کہ اب یہ معاملہ ہمارے ہاتھ سے نکل چکا ہے آپ کی نظر میں حل کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ ماضی کی حکومتوں نے غلط اقدامات کیے وہ کہتے ہیں ہم بات چیت کرتے ہیں، مذاکرات کرتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ بلوچ قوم صاف صاف اپنے حق کی بات کرتی ہے وہ حق حاکمیت اور حق ملکیت مانگتی ہے ان کا کہنا ہے کہ ہمارے وطن پر حکومت کرنا ہمارا حق ہے، ہمارا منتخب نمائندہ، ہماری پالیسیاں بنائے جب تک یہ حق نہیں ملے گا، مسئلہ حل نہیں ہوگا ہم سمجھتے ہیں یہ صرف بلوچ قوم کا نہیں بلکہ سندھی، بلوچ اور پشتون سب کا مسئلہ ہے سب کو پنجاب کی طرح برابر حقوق ملنے چاہئیں۔ اس سوال پر کہ کیا کالعدم کے ساتھ مذاکرات ہونے چاہئیں کیونکہ عمران خان نے بھی ان سے مذاکرات کیے لیکن وہ ناکام رہے اور پھر جنگ شروع ہوگئی تو پشتونخوا نیپ کے سربراہ نے کہا کہ ہم ہر اس پالیسی کے خلاف ہیں جو طالبان یا دہشت گرد پیدا کرے۔ ہم پاکستان کی "ڈیپ اسٹیٹ پالیسی" اور "اسٹریٹجک ڈیپتھ پالیسی" کے بھی خلاف ہیں۔ ہم ان پالیسیوں کے بھی مخالف ہیں جو کبھی امریکہ کیلئے، کبھی روس کے خلاف اور کبھی چین کے خلاف جنگ کے لئے ہمارے وطن کو جنگ کا میدان بناتی ہیں ہم سب سے پہلے یہ پوچھتے ہیں کہ یہ دہشت گرد کیسے آئے؟ انہیں کس نے بنایا؟ ان کے پیچھے مقصد کیا تھا؟ پہلے اس پر بات ہونی چاہئے بعد میں یہ سوال آئے گا کہ مذاکرات کرنے ہیں یا نہیں۔ خوشحال کاکڑ نے کہا کہ افغانستان میں جو کچھ ہوا لوگ اسے مختلف رنگ دیتے ہیں، لیکن ہم کہتے ہیں کہ یہ دراصل امریکہ اور چین کی بڑھتی ہوئی کشمکش کا آغاز ہے امریکہ ہمارے وطن کو استعمال کرنا چاہتا ہے، مگر ہم کہتے ہیں پاکستان کو غیر جانبدار رہنا چاہئے اور امریکہ کو خوش کرنے کے لئے دہشت گردی کو ہوا نہیں دینی چاہئے اپنی پارٹی بنانے سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ پہلی بات یہ ہے کہ یہ پارٹی ہم نے خود الگ نہیں کیا نہ ہی ہمارا مقصد تھا کہ ہم پارٹی الگ کریں ہمیں اس پارٹی سے نکالا گیا ایک ہی دن میں پانچ ہزار سرگرم کارکنوں اور قیادت کو پارٹی سے نکال دیا گیا نکالے گئے افراد میں تقریباً 70 فیصد مرکزی کمیٹی کے لوگ شامل تھے اس کے علاوہ ایسے کارکن بھی شامل تھے جو خان شہید کے دور سے پارٹی سے وابستہ تھے انہیں بھی نکال دیا گیا دوسری بات یہ ہے کہ ہم نے جو کچھ حاصل کیا وہ دراصل پارٹی کے اندر دس سال سے جاری بحران کے بعد ممکن ہوا اس بحران نے پارٹی، تنظیم اور پارٹی کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا تھا ہم نے پارٹی کو دوبارہ پاؤں پر کھڑا کیا، پارٹی کو فعال بنایا، یونٹس کو بحال کیا اور تنظیم کو متحرک کیا آج پشتون افغان قوم کو درپیش ہر مسئلے پر چاہے وہ مہاجرین کا معاملہ ہو، مردم شماری ہو، دہشت گردی ہو یا قومی وحدت ہماری پارٹی اپنی جدوجہد جاری رکھے گی مزید یہ کہ ہم نے بلوچستان میں قوم پرست جماعتوں کا ایک گرینڈ الائنس قائم کیا اور اب ہم کوشش ہے کہ مرکزی سطح پر بھی ایسا اتحاد بنے تاکہ تمام جماعتیں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوں اور قوم کو درپیش مسائل کا حل نکالا جا سکے جب خوشحال کاکڑ سے پوچھا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 17

تربت: سی پیک روڈ پر موبائل کا ٹاور دھماکے سے اڑا دیا گیا

تربت (نامہ نگار) دشت سکنی کراس کے قریب سی پیک روڈ پر واقع یوفون کا ٹاور نامعلوم مسلح افراد نے دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا چھ موٹر سائیکلوں پر سوار تقریباً بارہ مسلح افراد نے شام کے وقت سی پیک شاہراہ پر ناکہ بندی کی اور وہاں موجود یوفون ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا دھماکے کے نتیجے میں ٹاور کو شدید نقصان پہنچا جبکہ اس میں نصب مشینری بھی تباہ ہو گئی مسلح افراد نے کارروائی کے دوران شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بند رکھا سی پیک روڈ پر آمد ورفت کچھ دیر کے لیے معطل رہی لیویز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

کوئٹہ: رکشہ ڈرائیور نے ٹریفک اہلکار کو چاقو کے وار کر کے شدید زخمی کر دیا

ٹریفک پولیس نے کاغذات نہ ہونے پر رکشے کو ایوب اسٹیڈیم میں بند کرنے کیلئے بھیجا تھا، ڈرائیور رکشے سمیت فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایوب اسٹیڈیم گلی میں رکشہ ڈرائیور نے ٹریفک اہلکار کو چاقو کے وار کر کے شدید زخمی کر دیا پولیس کے مطابق نواں کلی میں سیکرٹری آر ٹی اے کے ہمراہ ٹریفک پولیس غیر قانونی رکشوں کے خلاف کارروائی کر رہی تھی کہ ایک رکشے کو روکا جس کے پاس کاغذات نہیں تھے جس پر اس کا چالان کر کے رکشہ ایوب اسٹیڈیم میں بند کرنے کیلئے ٹریفک اہلکار محمد اقبال کو ڈرائیور کے ہمراہ بھیجا ڈرائیور جیسے ہی ایوب اسٹیڈیم کے گیٹ کے قریب پہنچا تو رکشے کو ایوب اسٹیڈیم لے جانے کے بجائے ساتھ گلی میں لے گیا اور رکشے کی رفتار بھی تیز کر دی اہلکار نے اسے روکنے کی کوشش کی تو ڈرائیور نے اس پر چاقو سے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا اسی دوران شہریوں نے ٹریفک اہلکار کو بچایا جبکہ ڈرائیور رکشہ لے کر فرار ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی اہلکار کو ہسپتال منتقل کیا جبکہ رکشے کی تلاش شروع کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

حب: نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے 1 شخص کو زخمی کر دیا

کوئٹہ (سی رپورٹر) حب کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو زخمی کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز حب میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے عبدالغنی کو زخمی کر دیا جسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی حب [illegible] کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

مسلح افراد نے موٹر سائیکل چھین لی، مزاحمت پر گولی ماردی

نصیر آباد (آئی این پی) نصیر آباد کے علاقے پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود میں ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر ایک شخص کو شدید زخمی کر کے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے زخمی کو سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کے

بقیہ نمبر50 صفحہ5 پر

علاقے خان کوٹ پولیس تھانہ کی حدود میں موٹر سائیکل چھیننے کی واردات۔ ڈاکوؤں نے شبیر احمد مری کو فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا، ڈاکوؤں ان کا سی ڈی موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔ شبیر احمد مری کو تین گولیاں لگی ہیں ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 18

بلوچستان کے مسائل: ہم آہنگی اور عملی اقدامات ناگزیر

بلوچستان، رقبے کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا اور اہم حصہ ہے۔ جو بے پناہ قدرتی وسائل، خاص طور پر معدنیات اور جغرافیائی اہمیت سے مالا مال ہے۔ تاہم مختلف تاریخی، سیاسی اور معاشی عوامل کی وجہ سے یہ صوبہ تعمیر و ترقی کے میدان میں دیگر صوبوں سے پیچھے رہ گیا ہے۔ اس پسماندگی نے نہ صرف معاشی بے چینی کو جنم دیا بلکہ سماجی اور سیاسی مسائل کو بھی فروغ دیا۔ ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز، بشمول سول اور فوجی قیادت، عوام اور حکومت کی مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ گزشتہ روز پاک فوج کے سربراہ، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات کا دورہ تربت، بلوچستان، اسی یکجہتی اور مشترکہ کوششوں کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے، جو ایک خوش آئند اور قابلِ تحسین اقدام ہے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے اس دورے کا مقصد نہ صرف صوبے کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینا تھا، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر، بلوچستان میں استحکام اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لئے فوجی اور سول اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو تقویت دینا تھا۔ ان کے اس بیان نے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لئے سول ملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، اس حقیقت کو مزید تقویت بخشی ہے کہ صرف ایک ادارے کی کوششیں کافی نہیں بلکہ ایک قومی یکسوئی اور فکری وعملی ہم آہنگی کی اشد ضرورت ہے۔ بلوچستان کی پسماندگی کی وجوہات کئی دہائیوں پر محیط ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد سے ہی یہ صوبہ مناسب ترقیاتی بجٹ اور بنیادی ڈھانچے کی کمی کا شکار رہا ہے۔ اس کی وسیع وعریض جغرافیائی حدود، کم آبادی، اور قبائلی نظام نے بھی ترقیاتی منصوبوں کی عملداری میں رکاوٹیں کھڑی کیں۔ ماضی میں سیاسی عدم استحکام اور بدانتظامی نے بھی مسائل کو مزید پیچیدہ بنایا۔ ان تمام عوامل کی وجہ سے بلوچستان کے عوام کو تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں شدید مشکلات کا سامنا رہا۔ اس صورتحال نے مقامی سطح پر احساسِ محرومی کو فروغ دیا، جس کا فائدہ ملک دشمن عناصر اور گروہوں نے اٹھایا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جانب سے فتنہ الہندستان کے خلاف کامیاب آپریشنز کا ذکر اسی حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ بلوچستان کو نہ صرف اندرونی بلکہ بیرونی چیلنجز کا بھی سامنا ہے۔ ملک دشمن قوتیں صوبے کے لوگوں کے احساس محرومی کا فائدہ اٹھا کر انہیں قومی دھارے سے دور کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس سے نہ صرف امن وامان کی صورتحال خراب ہوتی ہے بلکہ تعمیر وترقی کے عمل میں بھی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ آرمی چیف کے اس دورے میں سب سے اہم نکتہ ان کی جانب سے سول اور فوجی قیادت کے درمیان مشترکہ کوششوں پر زور دینا تھا بلوچستان کے مسائل کا حل صرف ایک ادارے کے ذریعے ممکن نہیں، بلکہ اس کے لئے سبھی اسٹیک ہولڈرز کا ایک ساتھ مل کر کام کرنا ضروری ہے اس دورے میں انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کے ساتھ ملاقاتیں کیں اور گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ بلوچستان میں اچھی گورننس، انفراسٹرکچر کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقیاتی اقدامات کی ضرورت ہے جس کی اہمیت پر فیلڈ مارشل نے بھی زور دیا ہے بلوچستان کے چھوٹے بڑے جتنے بھی مسائل ہیں ان سے نمٹنے کے لئے فکری اور عملی یکسوئی، اتحاد واتفاق اور ہم آہنگی کی ضرورت ہے فکری وعملی ہم آہنگی اور دوٹوک عملی اقدامات کی بدولت صوبے کو ترقی خوشحالی اور استحکام کی منزل تک پہنچنے میں دیر نہیں لگے گی۔ خبر کے مطابق آرمی چیف کو جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی واقتصادی حالات کو بہتر بنانے کی کوششوں پر بریفنگ دی گئی گوادر پورٹ، گوادر ایکسپریس وے، اور دیگر انفراسٹرکچر منصوبے اس صوبے کو نہ صرف معاشی خوشحالی کی طرف لے جائیں گے بلکہ ملک کو علاقائی تجارت کا مرکز بھی بنائیں گے۔ یہ منصوبے نہ صرف مقامی لوگوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کریں گے بلکہ ان کے معیار زندگی کو بھی بہتر بنائیں گے۔ تاہم، ان منصوبوں کی کامیابی کے لئے حکومت اور متعلقہ اداروں کو مقامی لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنانا چاہئے بلوچستان کے عوام ترقی چاہتے ہیں اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور وہ تعمیر وترقی چاہتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ وہ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں، گروہ بندیوں اور تقسیم سے بالاتر ہو کر ملک اور صوبے کے لئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ انہیں تعلیم، صحت اور دیگر سماجی شعبوں میں فعال کردار ادا کرنا چاہئے۔ مقامی قیادت کو بھی چاہئے کہ وہ عوامی مسائل کو حل کرنے کے لئے حکومت اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے اور کسی بھی قسم کی انتشار پھیلانے والی سرگرمیوں کا حصہ نہ بنے بلوچستان کے مسائل کا حل ایک رات میں ممکن نہیں ہے۔ اس کے لئے ایک طویل المدتی اور جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے جو سیاسی، معاشی اور سماجی پہلوؤں کا احاطہ کرے۔ بلوچستان کی سیاسی قیادت کو اپنے داخلی اختلافات کو ختم کر کے صوبے کی ترقی کے لئے ایک مشترکہ ایجنڈا اپنانا چاہئے صوبے کے دور دراز علاقوں میں تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جانی چاہئے مقامی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے پیشہ ورانہ تربیت کے مراکز قائم کئے جائیں صوبے میں ایک موثر اور فوری انصاف کا نظام قائم کیا جائے قدرتی وسائل کی آمدن کا ایک بڑا حصہ صوبے کی ترقی پر خرچ کیا جائےبلوچستان کی ترقی کا سفر صرف سڑکوں، عمارتوں اور پلوں کی تعمیر تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ ایک فکری اور عملی تبدیلی کا سفر ہے جہاں ہر فرد کی شمولیت ضروری ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا یہ دورہ اور ان کا وژن ایک امید کی کرن ہے کہ بلوچستان کے عوام کی محرومیاں دور ہوں گی اور وہ پاکستان کی تعمیر وترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں گے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے نہ صرف سول اور ملٹری قیادت بلکہ پوری قوم کی یکسوئی اور فکری وعملی ہم آہنگی از حد ضروری ہے۔ آج پاکستان اور خاص طور پر بلوچستان کو اسی عزم اور یکجہتی کی ضرورت ہے کہ ہم ایک قوم ہیں اور ایک ہی وژن کے تحت کام کر رہے ہیں بلوچستان کی محرومیوں اور مسائل کی داستان بھلے طویل ہے مگر یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہئے کہ بلوچستان کے جملہ مسائل خواہ وہ سماجی ہوں، سیاسی یا پھر معاشی ان کا حل ممکن ہے اور ان مسائل کے حل کے لئے دوٹوک عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے یہ کوششیں اور کاوشیں بارآور ثابت ہوں گی اور بلوچستان اگلے چند برسوں میں ایک نئی انگڑائی لے کر سامنے آئے گا جس کا قومی تعمیر وترقی میں اپنا ایک کلیدی کردار ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No 5

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 18

بلوچستان کے مسائل اور ممکنہ حل

فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ سول وملٹری تعاون، بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ آرمی چیف کو خطے کی سیکیورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی ومعاشی بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

امن، ترقی اور استحکام کسی بھی قوم کی بقاء اور خوشحالی کے بنیادی ستون ہوتے ہیں اور جب بات بلوچستان جیسے اہم اور وسائل سے بھرپور خطے کی ہو تو سول وملٹری تعاون اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے۔ فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کے دورہ بلوچستان اور ان کے بیانات نے قومی سطح پر ایک بار پھر توجہ بلوچستان کے مسائل، مواقع اور ممکنہ حل کی طرف مبذول کرائی ہے۔ پاک فوج کے سربراہ نے واضح کیا کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کا حل محض عسکری یا انتظامی طریقوں سے ممکن نہیں، بلکہ ایک مربوط، ہمہ جہت اور قومی سطح پر مربوط کوشش کی ضرورت ہے، جس میں سول وعسکری اداروں کا بھرپور تعاون، مقامی قیادت کی شمولیت اور عوام کی شراکت کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔

بلوچستان کی صورتحال کے تناظر میں اگر موجودہ پیش رفت کا جائزہ لیا جائے، تو سب سے نمایاں پہلو سیکیورٹی ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں میں بلوچستان میں بدامنی، نام نہاد علیحدگی پسند تحریکوں، بیرونی مداخلت اور دہشت گردی کے نیٹ ورکس نے نہ صرف مقامی آبادی کو خوف و مایوسی کا شکار کیا بلکہ پورے ملک کی ترقی کی راہ میں بھی رکاوٹیں پیدا کی ہیں۔ پاکستان آرمی نے اس ضمن میں جو اقدامات کیے، وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ خاص طور پر فتنہ الہندوستان کے عنوان سے جس طریقے سے ریاست مخالف عناصر کے خلاف کامیاب آپریشنز کیے گئے، وہ عسکری حکمت عملی کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں دشمن کے عزائم کو ناکام بنایا گیا اور بلوچستان کے حساس علاقوں میں امن قائم کرنے میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔

پاک چین اقتصادی راہداری منصوبہ یقیناً ایک گیم چینجر منصوبہ ہے، جس کے نتیجے میں ملک کے تین صوبے طویل موٹرویز اور دیگر عوامی منصوبوں، اور ریل ٹرین وغیرہ سے مستفید ہو رہے ہیں۔ حکومت کا یہ اقدام بلوچستان کے عوام کے فیڈریشن پر اعتماد کی بحالی کا ذریعہ ہے۔ اس منصوبے میں بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے لیے ریاست کی پالیسی اور حکمت عملی نتیجہ خیز ہونی چاہیے۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں علاقائی تعصبات کی آڑ میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں گزشتہ کچھ عرصہ کے دوران تشویش ناک اضافہ ہوا ہے۔ بلوچستان میں حالات کی مرحلہ وار خرابی اور مفاد پرست گروہوں اور ان کے سہولت کاروں نے کئی مسائل کو جنم دیا ہے۔ ملک دشمن عناصر نے اس تمام تر صورت حال کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے یہاں نفرت کے جذبات ابھارنے کے لیے بے دریغ وسائل خرچ کیے ہیں۔

یہ حقیقت بھی اپنی جگہ قائم ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے مختلف گروہوں نے ایک منظم منصوبے کے تحت محب وطن کیڈرز کو نشانے پر لے کر انھیں خوفزدہ کرنے کی کوشش کی اور دوسری طرف بلوچستان کے صوبائی اداروں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانا شروع کیا، یوں ان دہشت گرد گروہوں اور ان کے سہولت کاروں نے عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی بلوچستان میں محرومی ہے، بلوچ عوام کو ریاست پر اعتماد نہیں ہے، جب تک اس کی زندگی میں بہتری نہ آئے، روزگار، تعلیم، صحت، انصاف اور عزت نفس کی ضمانت نہ دی جائے، تب تک دیرپا امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ مگر یہ بیانیہ حقائق کے برعکس ہے۔ بلوچستان میں تمام مین اسٹریم سیاسی جماعتیں اور قوم پرست سیاسی جماعتیں عام انتخابات میں حصہ لیتی ہیں، پاکستان کی قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بلوچستان کے منتخب نمایندے موجود ہیں اور وہ ہر قسم کی قانونی سازی میں حصہ لے رہے ہیں، اسی بلوچستان کی منتخب اسمبلی اور منتخب حکومت موجود ہے۔ وزراء اور مشیران کام کررہے ہیں، صوبے میں ترقیاتی بجٹ خرچ ہورہا ہے۔ نام نہاد علیحدگی پسند تنظیموں میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ الیکشن لڑیں کیونکہ وہ جانتے ہیں انھیں ووٹ نہیں ڈالتے ہیں، اس لیے وہ بندوق کا سہارا لے رہے ہیں۔ جنرل عاصم منیر کا یہ کہنا کہ سول اور عسکری تعاون ناگزیر ہے، دراصل اسی فہم کی عکاسی ہے کہ ترقی اور امن کا عمل تبھی پائیدار ہوسکتا ہے جب ریاست کے تمام ادارے ایک صفحے پر ہوں، اور ان کی ترجیح ایک ہو، یعنی عوام۔ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبے کئی شعبوں پر محیط ہیں، ان پر تیز رفتاری سے کام جاری ہے، جیسے جیسے یہ منصوبے مکمل ہوتے جائیں گے، بلوچستان میں گراس روٹ لیول تک روزگار بڑھے گا، مڈل کلاس کا حجم بڑھے گا، قبائلی سسٹم میں تبدیلی آئے گی۔ مقامی آبادی کو براہ راست ترقیاتی سرگرمیوں میں شریک کیا جارہا ہے۔ سڑکوں کی تعمیر، بجلی کی فراہمی، تعلیمی ادارے، طبی مراکز، ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز اور چھوٹے پیمانے پر صنعتوں کے قیام جیسے اقدامات سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہورہے ہیں بلکہ لوگوں میں یہ احساس بھی پیدا ہورہا ہے کہ وہ اس ریاست کا حصہ ہیں، اور ریاست ان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ ہے۔ بلوچستان کے مسئلے کا حل کئی سطحوں پر تلاش کیا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلے تو سیاسی شمولیت کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ بلوچ سیاسی قیادت کو مزید آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا ہے، پارلیمانی نمایندگی کے ساتھ ساتھ مقامی حکومتوں کا فعال ہونا اور بلدیاتی، صوبائی اور وفاقی اداروں کو جدید خطوط پر استوار کرکے ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانا بھی سودمند ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل کے لیے خصوصی تعلیمی پروگرام، وظائف، تربیتی مراکز اور انٹرن شپ اسکیمز کے ذریعے انھیں ہنرمند اور بااختیار بنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اقتصادی سطح پر بلوچستان میں خصوصی اقتصادی زونز کا قیام، بندرگاہی سہولیات کا فروغ، معدنیات کے ذخائر کو جدید طریقوں سے بروئے کار لانا، اور نجی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی وہ عوامل ہیں جو صوبے میں معاشی انقلاب لاسکتے ہیں۔ تاہم ان تمام اقدامات کو کامیاب بنانے کے لیے سب سے اہم پہلو اعتماد سازی ہے، اگر مقامی آبادی کو ترقیاتی منصوبوں کا مالک اور حصے دار نہ بنایا جائے، اگر ان کی رائے کو اہمیت نہ دی جائے تو کوئی بھی منصوبہ دیرپا کامیابی حاصل نہیں کرسکتا۔ اسی تناظر میں ایک اور اہم پہلو علاقائی تعاون کا ہے۔ ایران کی جانب سے اپنی سرزمین پر دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں ایک مثبت پیش رفت ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ خطے کے ممالک اب دہشت گردی کو ایک مشترکہ خطرہ سمجھنے لگے ہیں اور اسے ختم کرنے کے لیے عملی اقدامات کے لیے آمادہ ہیں۔ پاکستان اور ایران کے مابین سرحدی سیکیورٹی، انٹیلی جنس شیئرنگ اور مشترکہ گشت جیسے اقدامات نہ صرف دہشت گردی کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں بلکہ دونوں ممالک کے درمیان اعتماد سازی اور معاشی روابط کو بھی تقویت دے سکتے ہیں۔

سی پیک جیسے میگا پروجیکٹس میں بلوچستان کا کردار مرکزی ہے اور یہ منصوبے عالمی طاقتوں کے لیے دلچسپی کا مرکز ہیں، لہٰذا بلوچستان میں امن وترقی نہ صرف ملکی بلکہ علاقائی اور بین الاقوامی اہمیت رکھتی ہے۔ اس لیے ایک ایسی جامع پالیسی کی ضرورت ہے جو مقامی، قومی اور بین الاقوامی مفادات کو ہم آہنگ کرے اور بلوچستان کو تنازعے کے بجائے ترقی اور تعاون کا مرکز بنائے۔ اس سلسلے میں میڈیا، سول سوسائٹی، دانشوروں اور تعلیمی اداروں کا کردار بھی غیر معمولی ہے۔ ہمیں ایسے بیانیے کو فروغ دینا ہوگا جو قومی یکجہتی، امن، برداشت اور ترقی کی عکاسی کرے۔ حتیٰ پروپیگنڈے کا توڑ صرف عسکری نہیں، فکری اور ثقافتی سطح پر بھی کیا جانا چاہیے۔ بلوچستان کی زبان، ثقافت، روایات اور معاشرتی ساخت کو فروغ دیا جائے، ان کو قومی دھارے کا حصہ بنایا جائے، تاکہ وہاں کے لوگ اپنی پہچان کو قومی پہچان کا حصہ محسوس کریں۔

بلوچستان نہ صرف پاکستان کی سرزمین کا ایک وسیع اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، بلکہ یہ ایک ایسا دروازہ بھی ہے جو پاکستان کو وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور افریقہ سے جوڑتا ہے۔ اس دروازے کو ترقی اور امن کا دروازہ بنانا ہماری قومی ذمے داری ہے۔ جنرل عاصم منیر کی قیادت میں جس نئے وژن کا آغاز ہوا ہے، اسے محض فوجی قیادت کی کوشش نہ سمجھا جائے بلکہ اسے ایک قومی ایجنڈا بنایا جائے۔ وفاق، صوبائی حکومت، مقامی قیادت، نجی شعبہ اور عوام سب کو ایک ساتھ، ایک مقصد اور ایک حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ پاکستان کا مستقبل بلوچستان کے بغیر مکمل نہیں۔ اس لیے آج جو فیصلے ہوں گے، جو اقدامات کیے جائیں گے، ان کے اثرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے۔ اب وقت آچکا ہے کہ بلوچستان کے حوالے سے ماضی کی غلطیوں سے سیکھا جائے اور ایک ایسا باب رقم کیا جائے جو امن، ترقی، ہم آہنگی اور خوشحالی سے عبارت ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No ۲

Dated: 25 AUG 2025 Page No 26

بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کیلئے سول ملٹری تعاون ناگزیر ہے

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرأت نے تربت، بلوچستان کا دورہ کیا۔اس دورے کا مقصد موجودہ سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینا، ترقیاتی اقدامات کا معائنہ کرنا اور بلوچستان کے استحکام و خوشحالی کے لیے عسکری و سول اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا تھا۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔دورے کے موقع پر فیلڈ مارشل عاصم منیر کو سیکیورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و معاشی بہتری کی کوششوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔وزیر اعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے ملاقات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے بلوچستان کے عوام کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سول اور عسکری اداروں کے باہمی تعاون کو ناگزیر قرار دیا اور جنوبی بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔آرمی چیف نے بلوچستان کے عوام کے ساتھ پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کے عزم کا اعادہ کیا، تاکہ خطے میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سول وملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔فوجی جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ان کے بلند حوصلے، مکمل تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔انہوں نے مشکل حالات میں امن و استحکام قائم رکھنے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔قبل ازیں تربت پہنچنے پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کور کمانڈر بلوچستان نے استقبال کیا۔اس موقع پر فیلڈ مارشل کے ساتھ وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری اور دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے فیلڈ مارشل نے کہا کہ پاک فوج بلوچستان کے عوام کے شانہ بشانہ ہے،فوج امن اور پائیدار ترقی کی کوششوں میں بھرپور ساتھ دیتی رہے گی۔آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل کو فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشن اور سیکیورٹی سے متعلق بریفنگ دی گئی۔پاک فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرأت نے بلوچستان کے علاقے تربت کا گزشتہ روز اہم دورہ کیا۔اس موقع پر انہوں نے صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، جاری ترقیاتی اقدامات اور فوج و سول اداروں کے مابین باہمی تعاون کے عمل کا جائزہ لیا۔وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری اور دیگر اعلیٰ سول و عسکری حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف کو سیکیورٹی ڈائنامکس پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، جس میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبے اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و معاشی حالات بہتر بنانے کی کوششوں پر روشنی ڈالی گئی۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور عوامی شمولیت پر مبنی ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں درپیش چیلنجز کے حل کے لیے سول و ملٹری اداروں کی مشترکہ کوششیں نہایت ضروری ہیں۔آرمی چیف نے واضح کیا کہ پاکستان آرمی بلوچستان کے عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے تمام اقدامات میں ہرممکن تعاون فراہم کرے گی۔اس موقع پر انہوں نے تعینات افواج کے جوانوں سے بھی خطاب کیا اور ان کے بلند حوصلے، آپریشنل تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے جذبے کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ مشکل حالات کے باوجود خطے میں امن و استحکام قائم رکھنے میں افواج پاکستان کا کردار قابل تحسین ہے۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو تربت پہنچنے پر کور کمانڈر بلوچستان نے خوش آمدید کہا۔فیلڈ مارشل چیف آف آرمی اسٹاف سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاک فوج بلوچستان کے عوام کی ترقی وخوشحالی کیلئے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے اور صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کی کوششوں میں بھرپور ساتھ دیتی رہے گی، بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سول ملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرأت نے تربت، بلوچستان کا دورہ کیا۔اس دورے کا مقصد موجودہ سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینا، ترقیاتی اقدامات کا معائنہ کرنا اور بلوچستان کے استحکام و خوشحالی کیلئے عسکری و سول اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا تھا۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔دورے کے موقع پر فیلڈ مارشل عاصم منیر کو سیکیورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و معاشی بہتری کی کوششوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔وزیر اعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے ملاقات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے بلوچستان کے عوام کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سول اور عسکری اداروں کے باہمی تعاون کو ناگزیر قرار دیا اور جنوبی بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔آرمی چیف نے بلوچستان کے عوام کے ساتھ پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ فوج صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کی کوششوں میں بھرپور ساتھ دیتی رہے گی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سول وملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 21

نیا این ایف سی ایوارڈ، پسماندہ صوبوں کو زیادہ اہمیت دینے کی ضرورت!

وفاقی حکومت نے قومی محاصل کی صوبوں میں تقسیم کے نئے این ایف سی ایوارڈ کیلئے گیارہواں قومی مالیاتی کمیشن تشکیل دے دیا. وزیرِ خزانہ این ایف سی کے چیئرمین مقرر ہو گئے اور کمیشن 9 ممبران پر مشتمل ہے۔ وزارت خزانہ کے جاری کردہ نوٹی فکیشن میں بتایا گیا ہے کہ آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 160 کی شق (1) کے تحت صدرِ مملکت نے فوری طور پر گیارویں نیشنل فنانس کمیشن (این ایف سی) کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ اس حوالے سے 21 جولائی 2020ء کے نوٹیفکیشن کو منسوخ کرتے ہوئے نیا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے جس میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ 21 جولائی 2020ء کو تشکیل دیا گیا نیشنل فنانس کمیشن اب تحلیل تصور ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق وفاقی وزیرِ خزانہ این ایف سی کے چیئرمین ہوں گے جبکہ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے وزرائے خزانہ کمیشن کے ارکان ہوں گے، اس کے علاوہ پنجاب سے ناصر محمود کھوسہ، سندھ سے ڈاکٹر اسد سعید، خیبر پختونخوا سے ڈاکٹر مشرف رسول سیان اور بلوچستان سے فرمان اللہ بطور رکن نامزد کیے گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق آرٹیکل 160 کی شق (2) کے تحت این ایف سی کے بنیادی مقاصد میں وفاق اور صوبوں کے درمیان ٹیکسوں کی خالص آمدن کی تقسیم، وفاق کی جانب سے صوبوں کو گرانٹس اِن ایڈ دینے کے معاملات، وفاق اور صوبوں کے قرض لینے کے اختیارات، صوبائی دائرہ کار میں آنے والے اخراجات کی شراکت، بین الصوبائی معاملات پر اخراجات کی تقسیم، قومی نوعیت کے منصوبوں پر مشترکہ مالی ذمہ داری اور صدرِ مملکت کی جانب سے بھیجے گئے دیگر مالیاتی امور پر سفارشات دینا شامل ہیں، خزانہ ڈویژن وزارتِ خزانہ کمیشن کے لیے سیکریٹریٹ سپورٹ فراہم کرے گی۔ دوسری جانب اطلاعات کے مطابق آئی ایم ایف کے دباؤ پر وفاقی حکومت نے اخراجات میں واضح کمی کے پلان پر کام شروع کر دیا ہے۔ صوبوں کا این ایف سی ایوارڈ میں حصہ کم کرنے کی تجویز ہے۔ مجوزہ پلان پر صوبوں کے اعتراضات ہیں اور سندھ نے تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ وفاقی حکومت نے اخراجات میں واضح کمی کے پلان پر ابتدائی کام شروع کر دیا، نئے این ایف سی ایوارڈ میں صوبوں کا حصہ کارکردگی سے مشروط کرنے کی تجویز ہے۔ منصوبے کے تحت گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے لیے بھی واضح فنڈ مختص کرنے کی تجویز ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق وفاق کو گزشتہ مالی سال 7 ہزار 444 ارب روپے مالی خسارے کا سامنا کرنا پڑا جبکہ رواں مالی سال مالی خسارے کا تخمینہ 6 ہزار 501 ارب روپے ہے۔ منصوبے کا مقصد قرضوں کی ادائیگی اور بجٹ خسارے میں کمی لانا ہے، قرضوں پر سود، سماجی تحفظ، دفاع، ترقیاتی اخراجات، سبسڈیز وفاق کے بڑے خرچے ہیں، صرف قرضوں پر سود کی مد میں رواں مالی سال 8 ہزار 207 ارب خرچ ہوں گے۔ این ایف سی میں صوبوں کو دیئے گئے 57.5 فیصد حصے پر نظرثانی ضروری ہے، تعلیم، صحت، ماحولیات کے شعبوں میں بہتر کارکردگی سے صوبوں کو فنڈز ملنے کا امکان ہے۔ دیامر بھاشا سمیت بڑے ڈیمز کے لیے بھی این ایف سی سے حصہ نکالنے کی تجویز ہے، این ایف سی میں آبادی کے فارمولے کا وزن 82 فیصد سے کم کرنے کی تجویز ہے۔ وفاقی حکومت کے پاس زیادہ وسائل دستیاب ہونے سے آئی ایم ایف کی شرائط پوری ہونگی۔ بہرحال سب سے پسماندہ صوبوں کو این ایف سی ایوارڈ میں اہمیت دینی چاہیے تاکہ انہیں درپیش چیلنجز سمیت دیگر مالی مسائل میں مدد مل سکے۔ امید ہے کہ وفاق اور صوبے اتفاق رائے سے فارمولہ طے کرینگے تاکہ کسی بھی صوبے کیلئے مالی مسائل پیدا نہ ہوں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 22

فیلڈ مارشل کا دورہ تربت

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا حالیہ دورہ تربت نہ صرف موجودہ سیکیورٹی صورتحال کا براہ راست جائزہ لینے کے لیے اہم ہے بلکہ اس نے یہ پیغام بھی دیا کہ ریاست بلوچستان میں امن، ترقی اور استحکام کے لیے سنجیدہ ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری اور دیگر اعلیٰ حکام کی موجودگی اس حقیقت کی غمازی کرتی ہے کہ صوبے میں سول اور عسکری قیادت ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھنے کے خواہاں ہیں۔ بلوچستان طویل عرصے سے سیکیورٹی چیلنجز اور معاشی محرومیوں کا شکار رہا ہے۔ تربت کا خطہ خاص طور پر حساس سمجھا جاتا ہے جہاں امن قائم رکھنا آسان نہیں۔ تاہم عسکری اور سول اداروں کی مشترکہ کاوشیں اگر ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ جڑی رہیں تو عوام کا اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے۔ فیلڈ مارشل کا ترقیاتی اقدامات کا براہ راست معائنہ اس بات کی علامت ہے کہ اب توجہ صرف امن قائم کرنے پر نہیں بلکہ عوامی خوشحالی کو یقینی بنانے پر بھی مرکوز ہے۔ یہ دورہ اس امر کی یاد دہانی ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ محض سیکیورٹی کا نہیں بلکہ اعتماد اور ترقی کا ہے۔ جب تک روزگار، تعلیم اور بنیادی سہولتوں کے مواقع عام لوگوں تک نہیں پہنچیں گے، امن کی کوششیں ادھوری رہیں گی۔ پاک فوج اور سول حکومت کا مشترکہ ایجنڈا یہی ہونا چاہیے کہ بلوچستان کے عوام کو قومی دھارے میں شمولیت اور خوشحالی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ تربت کا دورہ اسی سمت میں ایک مثبت اور امید افزا قدم ہے۔

کوئٹہ میں سڑکیں توڑنے کا معاملہ!

ایک خبر کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں موبائل کمپنیز اور دیگر اداروں کی جانب سے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سے بغیر این او سی لیے کروڑوں روپے کی لاگت سے بننے والی سڑکیں توڑنے کا سلسلہ جاری ہے۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے عملہ اور پولیس اہلکاروں نے مبینہ طور پر سڑکیں توڑنے کے عمل کو روکنے کی بجائے اپنی آنکھیں بند کرلیں۔ صوبائی حکومت بھی خاموش ہے۔ کوئٹہ کے بروری روڈ پر سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کے سامنے سے بولان میڈیکل کمپلیکس پر ایک موبائل فون کمپنی کی جانب سے بروری روڈ اور اس کے ساتھ بنے فٹ پاتھ کو توڑنے کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی طرح حال ہی میں بننے والی سڑک جیل روڈ کو گیس کمپنی کی جانب سے توڑا جارہا ہے۔ اس حوالے سے میٹروپولیٹن کارپوریشن کے عملے کا کہنا ہے کہ سڑکیں توڑنے کے لیے ہم سے اجازت نہیں لی گئی ہے۔ متعلقہ علاقوں کے شہریوں کی جانب سے مطلع کئے جانے کے باوجود کیو ایم سی کے عملے اور پولیس نے روڈ کاٹنے والوں کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا۔ اسی طرح نواں کلی پہلا سٹاپ پر بھی روڈ کی کھدائی جاری ہے واضح رہے کہ یہ روڈ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت حال ہی میں کافی عرصے کے بعد بنا تھا۔ جسے پھر توڑنا شروع کردیا گیا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں سڑکیں بنانے کے بعد دوبارہ توڑنا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ایسا ایک عرصے سے ہوتا آرہا ہے تعجب کی بات یہ ہے کہ یہ سڑکیں ایک تو بڑے عرصے کے بعد بنتی ہیں لیکن جب بن جاتی ہیں تو فوراً ہی دیگر محکمے والے ان کی کھدائی شروع کردیتے ہیں۔ اس طرح کروڑوں روپے کی لاگت سے بننے والی سڑکیں دوبارہ کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگ جاتی ہیں کیونکہ کھدائی کے بعد پراپر طور پر ان کو دوبارہ صحیح کرنے کی زحمت نہیں کی جاتی ہے جس کے باعث یہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتی ہیں اور ان کا بنانے کا مقصد ختم ہوجاتا ہے۔ یہ ایک حیران کن اور پریشانی والا معاملہ ہے لیکن متعلقہ ادارے اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو پوچھنے والا کوئی نہیں ہے اگر ان سے پوچھ گچھ کی جائے اور سڑکیں توڑنے کا نہ صرف دوبارہ بنانے کی لاگت وصول کی جائے بلکہ اصل حالت میں بنانے کی تاکید کی جائے تو یہ معاملہ رک سکتا ہے کیونکہ جب تک ایسا نہیں ہوگا یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔

اس سے قبل بھی ان ہی سطور میں بارہا مرتبہ اس بات کا ذکر کیا جاچکا ہے کہ ہمارے ہاں محکموں کا آپس میں کوارڈی نیشن نہیں ہے جس کے باعث مشکلات پیش آتی ہیں اگر ان کا آپس میں کوارڈی نیشن ہو اور پلاننگ کے تحت کام کیا جائے تو اس طرح کے معاملات پیش نہ آئیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام محکموں کو اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام دینے چاہئیں کیونکہ اس مد میں جو نقصانات ہوتے ہیں وہ عوام کا ہی نقصان ہے اس لیے اس کی روک تھام کے لیے احسن اقدامات کئے جائیں۔

بلوچستان: سول وفوجی تعاون ضروری

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے نصف پاکستان ہے مگر آبادی اور اسی حساب سے اسمبلیوں میں اسکی سیٹیں بہت کم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ملک گیر قومی سیاسی پارٹیاں جو اصولوں کی بجائے بدقسمتی سے اقتدار کی سیاست کو اپنا نصب العین بنائے ہوئے ہیں۔ اتنی تھوڑے سیٹوں کیلئے اس صوبے کو جو حقیقت میں ملک کے ماتھے کا جھومر اور بین الاقوامی سازشوں کا گڑھ ہے قومی دھارے میں برابر کا شریک کرنے کے لئے زیادہ بھاگ دوڑ نہیں کرتیں۔ وہ بلوچ پشتون عوام کو اپنا ہمنوا بنانے کے لئے جلسے جلوسوں کا اہتمام کرتی ہیں نہ عام آدمی اور پسماندہ علاقوں کی حالت زار کا انہیں مکمل علم ہے تاکہ انہیں قومی دھارے میں لاکر اس اہم صوبے کے احساس تفاخر، وسائل و مسائل اور تعمیر و ترقی کے مواقع کو اجاگر کریں اور اہل بلوچستان کو احساس دلائیں کہ پوری قوم انکے دکھ سکھ میں برابر کی شریک ہے۔ موجودہ نظام میں، جب سے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے آرمی چیف کا منصب سنبھالا ہے اور سول اور ملٹری اشتراک عمل کا جو منظر سامنے آیا ہے اس سے بجا طور پر توقع کی جاسکتی ہے کہ دوسرے صوبوں کی طرح بلوچستان پر بھی برابر کی توجہ دی جائے گی اور وہاں کے سلگتے ہوئے مسائل کو بلوچ پشتون عوام کی امنگوں اور آدرشوں کے مطابق حل کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں بھی پہل کا اعزاز فیلڈ مارشل عاصم منیر کو ہی حاصل ہوا ہے انہوں نے صوبے کے حساس علاقے تربت کا دورہ کیا جس کا مقصد آئی ایس پی آر کے پریس ریلیز کے مطابق صوبے کی سیکورٹی صورتحال، ترقیاتی اقدامات و اہداف کا جائزہ اور بلوچستان کے استحکام خوشحالی کے لئے فوجی اور سول اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو تقویت دینا تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور اعلیٰ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر آرمی چیف کو فتنہ الہندستان کے خلاف کامیاب آپریشن، ترقیاتی منصوبوں اور دیگر امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے بات چیت میں آرمی چیف نے صوبے میں گڈ گورننس، انفرااسٹرکچر اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے خاص طور پر ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و اقتصادی حالات بہتر بنانے کی تلقین کی۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے سول و ملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے امن و خوشحالی اور پائیدار ترقی کے حصول کے لئے بلوچستان کے عوام کے ساتھ کندھے سے کندھا ملاکر کھڑے ہونے کے پاک فوج کے عزم اور غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ آرمی چیف نے فوجیوں سے بات چیت میں ان کے بلند حوصلے، آپریشنل تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے غیر متزلزل عزم کو خراج تحسین پیش کیا۔ توقع کی جانی چاہئے کہ آرمی چیف کے بامقصد دورے سے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے شرپسندوں کی سرکوبی میں تیزی آئے گی اور بلوچستان کی سیاسی قیادت کے مطالبات پر عملدرآمد کی راہ کھلے گی جن کی بنیاد صوبے کے عوام کو حق حکمرانی اور ساحل و وسائل پر اختیار پر رکھی گئی ہے اور جس کے لئے طویل عرصے سے جدوجہد کی جارہی ہے۔ وفاقی حکومت، فوج اور صوبے کی سیاسی پارٹیاں مل جل کر اس اختیار کی حدود کا تعین کرسکتی ہیں جس سے یہاں نہ صرف امن و ترقی کا ماحول پیدا ہوگا بلکہ دہشت گردی کے خاتمے میں بھی مدد ملے گی۔ بلوچستان نہ صرف ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے بلکہ خطے میں اس کی اسٹریٹجک اہمیت بھی ہے جسے مدنظر رکھنا چاہئے اور یہاں کے عوام کا مختلف حوالوں سے احساس محرومی دور کرنے کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں اور یہ کام جتنی جلد ممکن ہو کرلینا قومی مفاد میں ہوگا۔

Unending road accidents

The tragic collision near Uthal in Balochistan's Lasbela district on Friday, which left at least nine people dead and two others seriously injured, is yet another reminder of the perilous state of the Quetta-Karachi highway. The accident, involving a passenger coach and two pickup vehicles, underscores the chronic dangers of this route and the devastating consequences of negligence, poor infrastructure, and the authorities' sluggish response. The details of this latest tragedy are painfully familiar. A passenger coach traveling from Quetta to Karachi collided head-on with two pickups coming from the opposite direction. Behind these numbers lie shattered families, interrupted dreams, and futures cruelly extinguished. Each life lost represents not just an individual but a ripple of grief extending across households and communities. This road has become less a highway and more a graveyard where lives are routinely claimed. The Quetta-Karachi highway is a vital artery linking Balochistan with the rest of the country. Yet it remains a single-lane carriageway woefully inadequate for the heavy load of passenger buses, trucks, and private vehicles it carries daily. The design itself makes head-on collisions almost inevitable, and every passing day without improvement only heightens the risks. For years, the government has promised to dualize this road, but the pace of progress has been intolerably slow. What should have been treated as an urgent priority has been reduced to a project plagued by delays, bureaucratic inertia, and half-hearted implementation. To families who have buried their loved ones, the government glacial approach amounts to indifference. Accountability must now replace excuses. The National Highway Authority (NHA) and the government cannot escape responsibility for the continued loss of life. Funding for the project must be released without delay, resources mobilized, and construction expedited. Contractors should be held to strict timelines, and additional shifts introduced if necessary, to ensure the dualization is completed as quickly as possible. Every day lost is another day when lives are at risk. The Quetta-Karachi highway should symbolize Balochistan's integration with the rest of Pakistan. Instead, it has become a grim emblem of neglect and the devaluation of human life. The cycle of promises followed by inaction must end. Dualization is not merely an infrastructure upgrade; it is a moral obligation and a matter of life and death. The victims of Friday's crash, and countless others before them, deserve justice in the form of decisive action. The time for complacency has long passed. What is needed now is urgency, resolve, and an unshakable commitment to protect lives on this unforgiving stretch of road.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 26

Of Balances & Balochistan: The NFC Test

This Friday, a quiet meeting in Islamabad carries the weight of a nation's future. The newly reconstituted National Finance Commission (NFC) will sit down for its first formal session, tasked with a Herculean challenge: forging a consensus on the long-overdue 11th NFC Award. For fifteen years, Pakistan has operated on an expired financial blueprint, the 7th NFC Award, a relic from a different economic and political era. The failure to create a new one speaks volumes about the tensions at the heart of our federation. And nowhere are the stakes higher than in the vast, resource-rich, yet struggling province of Balochistan. The NFC is more than just a dry accounting exercise. It is the constitutional mechanism that decides how the money collected from taxes is shared between the federal government and the four provinces. The last successful award in 2009 was a landmark. It raised the provinces' collective share to 57.5% of the federal divisible tax pool, a move meant to empower provinces after the 18th Amendment devolved more responsibilities to them. In theory, it was a win for local governance. In practice, it created a persistent fiscal crisis at the center. Among all provinces, Balochistan's case is unique and most urgent. Despite the promises of the 7th NFC Award, which included special allocations for Balochistan due to its backwardness and low population density, the province remains trapped in poverty, unemployment, and lack of infrastructure. In fact, many in Balochistan argue that even when funds are allocated, they are either delayed, cut midway, or never translated into meaningful development on the ground.

Balochistan contributes vast natural resources to the federation gas, coal, copper, gold, and a long coastline. Yet it remains Pakistan's poorest province. Its social indicators literacy, maternal health, clean water access, electricity, and employment are far below the national average. The people of Balochistan have long complained that their resources are taken away while crumbs are returned in the name of federal allocations. The NFC Award, therefore, is not just about numbers for Balochistan; it is about dignity, recognition, and the sense of being treated as an equal partner in the federation. As the 11th NFC Award discussions begin, policymakers must remember that the Constitution already guarantees that no province's share in a new award can be less than in the previous one. But beyond the constitutional safeguard, what is really needed is a spirit of fairness and vision. For Balochistan, this means not only securing a just share of the divisible pool but also ensuring guaranteed transfers, timely disbursements, and federal investment in key sectors like education, health, water, and infrastructure. Grants-in-aid should not be symbolic; they should be substantial enough to bridge the huge gap between Balochistan and other provinces. The federal government now argues that this arrangement is unsustainable. It funds massive, essential pro-

grams like the Benazir Income Support Program (BISP) and the Higher Education Commission (HEC), not to mention the entire national security apparatus, from a drastically shrunken share of the pie. Its plea for a "shared responsibility model" is a call for provinces to help foot the bill for these national undertakings. Unsurprisingly, the provinces, including Balochistan, have consistently rejected this. Their argument is simple: you gave us these responsibilities, now give us the resources to handle them. This is where the discussion must move beyond a simple tug-of-war between Islamabad and the provinces. We must view it through the lens of equity, particularly for Balochistan. For decades, a central grievance from the province has been a perceived economic injustice: that its immense natural wealth fuels the country's economy, while it itself remains mired in poverty and underdevelopment. The NFC is the most direct tool to address this historic grievance.

A new award must recognize that the principle of distribution cannot be based on population alone. Balochistan's vast territory, its low population density, and its critical strategic importance demand a formula that factors in poverty, backwardness, and area. The current system does include these parameters, but the question is: is it enough? The federal government's desire to add new factors like "social sector performance" must be carefully examined. Would this punish Balochistan for its historical neglect, effectively penalizing it for being left behind? Center's push to discuss sharing costs for "national projects" and "trans-provincial matters" likely meaning dams and climate-related calamities - feels to many provinces like a backdoor attempt to claw back funds. Trust is the missing ingredient. For Balochistan, which has seen promises broken time and again, this trust deficit is cavernous. Any discussion that begins with taking away, rather than giving, is doomed to fail. The path forward requires statesmanship, not just accounting. The federal government must acknowledge that a stronger, financially secure Balochistan is not a burden, but the bedrock of a stable Pakistan. Empowering Quetta with the resources to build schools, hospitals, and roads is a national security imperative. It is the most powerful counter-narrative to alienation and despair. Conversely, the provinces, including Balochistan, must also demonstrate fiscal responsibility. The 2009 award came with a promise that provinces would ramp up their own tax collection. This largely remained an unfulfilled promise. Showing a serious commitment to generating local revenue would strengthen their moral standing in demanding a fair share from the centre. This Friday's meeting is just the beginning. The negotiations will be tough. But let them be guided by a vision of a balanced federation where the centre is strong enough to hold the nation together, and the provinces, especially Balochistan, are empowered enough to feel they truly belong within it. The numbers on the spreadsheet are not just percentages; they are a measure of our commitment to justice, equity, and a united [illegible] get thi[illegible] balance [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 25 AUG 2025 Page No. 28

’’فیلڈ مارشل سید عاصم کا تربت بلوچستان کا دورہ‘‘

تحریر۔ نسیم الحق زاہدی

فیلڈ مارشل چیف آف آرمی اسٹاف سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات نے گذشتہ دنوں تربت، بلوچستان کا دورہ کیا آئی ایس پی آر کے مطابق اس دورے کا مقصد موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینا، ترقیاتی اقدامات کا معائنہ کرنا اور بلوچستان کے استحکام وخوشحالی کے لیے عسکری و سول اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا تھا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر حکام بھی موجود تھے دورے کے موقع پر فیلڈ مارشل عاصم منیر کو سیکورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و معاشی بہتری کی کوششوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے ملاقات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا انہوں نے بلوچستان کے عوام کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سول اور عسکری اداروں کے باہمی تعاون کو ضروری قرار دیا اور جنوبی بلوچستان کی سماجی ومعاشی ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی آرمی چیف نے بلوچستان کے عوام کے ساتھ پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کے عزم کا اعادہ کیا، تاکہ خطے میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سول و ملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں فوجی جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ان کے بلند حوصلے، عملی تیاری اور قومی خودداری کے تحفظ کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ انہوں نے مشکل حالات میں امن واستحکام قائم رکھنے میں ان کے کردار کی تعریف کی قبل ازیں تربت پہنچنے پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کور کمانڈر بلوچستان نے استقبال کیا۔

سید عاصم منیر نے 29 نومبر 2022 کو پاکستان کے گیارہویں آرمی چیف کی ذمہ داری سنبھالی تو اس وقت ملک سخت معاشی چیلنجز کا شکار تھا اور دہشت گردی کا عفریت بھی موجود تھا سپہ سالار نے نہ صرف جرائم، اسمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف فیصلے کیے بلکہ ملک کی مالی ساکھ کو بہتر بنانے کے لیے سفارتی اقدامات بھی کیے، انہوں نے پاک فوج کی صلاحیت اور استعداد میں اضافہ کیا، جبکہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تیزی نے ریکارڈ قائم کیے مہنگائی کم ہوئی، غیر قانونی افغانیوں کو نکالنے کی وجہ سے پاکستان میں جاری دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی آپ پاکستان کے وہ واحد آرمی چیف ہیں جنہوں نے ملٹری انٹیلی جنس (MI) اور انٹر سروسز انٹیلی جنس (ISI) دونوں کی قیادت کی، اور وہ پہلے آرمی چیف ہیں جنہیں ’’اعزازی شمشیر‘‘ ملی مئی 2025 میں خدائے لم یزل نے آپ کو پوری امت مسلمہ کا ہیرو بنادیا۔ یہ لمحہ پاکستان کی تاریخ میں ہی نہیں، دنیا کی عسکری تاریخ میں اب وہ حیثیت اختیار کرچکا ہے جسے آنے والی نسلیں بھی شاید کبھی بھلانہ پائیں چھ اور سات مئی کی رات بزدل بھارت نے پاکستان کے چھ مقامات پر میزائل حملے کیے، پاکستان کی غیور اور بہادر افواج کے لیے یہ ایک غیر معمولی چیلنج تھا، چنانچہ پاک فوج نے آرمی چیف کی جرات مندانہ قیادت میں معرکہ حق ’’آپریشن بنیان مرصوص‘‘ کے تحت دشمن بھارت کو دندان شکن جواب دیتے ہوئے چند گھنٹوں میں اس کو ایسی عبرتناک شکست سے دوچار کیا کہ وہ صدیوں بھلا نہیں پائے گا 20 مئی 2025 کو معرکہ حق ’’آپریشن بنیان مرصوص‘‘ میں اپنی غیر معمولی قیادت، تزویراتی صلاحیتوں کے اعتراف میں فیلڈ مارشل کا منصب پانے والے سید عاصم منیر کی ذہانت کی دنیا معترف ہوگئی۔ معروف عالمی جریدے ’’واشنگٹن ٹائمز‘‘ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مرد آہن قرار دیا واشنگٹن ٹائمز نے انہیں انتہائی مضبوط اعصاب کے مالک اور سخت فیصلے لینے کی بھرپور صلاحیت رکھنے والا انسان قرار دیا واشنگٹن ٹائمز نے لکھا کہ امریکہ میں فیلڈ مارشل کو جنوبی ایشیاء کی سلامتی کے لیے بااثر ترین شخصیت کے طور پر دیکھا جاتا ہے، آرمی چیف ایک پیشہ ور، خاموش طبع اور نظم وضبط کے پابند فوجی افسر سمجھے جاتے ہیں مزید لکھا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خود نمائی اور سیاست میں دلچسپی نہیں، پاک بھارت کشیدگی کے دوران، ان کی عوامی مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ فروری 2025ء میں انہیں برطانیہ میں رائل ملٹری اکیڈمی سینڈہرسٹ میں ’’ریجنل اسٹیبلائزیشن کانفرنس‘‘ میں شرکت کے موقع پر گارڈ آف آنر دیا گیا 13 اگست 2025ء کو آذربائیجان کے صدر الہام علیوف کی جانب سے فرسٹ ڈپٹی وزیر دفاع اور چیف آف جنرل اسٹاف کی اہم ملاقات کی، اور آپ کو ’’پیٹریاٹک وار میڈل‘‘ عطا کیا گیا معرکہ حق آپریشن بنیان مرصوص میں ذلت آمیز شکست اٹھانے کے بعد بھارت نے بلوچستان میں اپنی پراکسی کالعدم تنظیموں کو فنڈنگ اور اسلحہ فراہم کیا تاکہ پاکستان کو اندرونی طور پر عدم استحکام سے دوچار کیا جاسکے بلوچستان میں دہشت گردی کی چند کارروائیوں کو انجام دیا گیا، جن میں غیر مقامی پنجابی مزدوروں کو بربریت کا نشانہ بنایا گیا، ان سانحات نے پوری قوم کو غمزدہ کردیا مگر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا دہشت گردی کے مکمل خاتمے کا عزم مصمم نے دہشت گردوں کے لیے زمین تنگ کردی ہے بھارت کو بلوچستان میں بھی بدترین رسوائی کا سامنا کرنا پڑا ہے، اس وقت دہشت گردوں کو چھپنے کے لیے کوئی پناہ گاہ میسر نہیں۔ مرد آہن فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے اسلام آباد میں اوورسیز پاکستانیز کنونشن سے خطاب میں بلوچستان کے حوالے سے کہا تھا کہ ’’بلوچستان‘‘ پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہے، چودہ سو بندے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس کو لے جائیں گے؟ تو دہشت گردوں کی اگلی دس نسلیں بھی بلوچستان اور پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں، اور یہ حقیقت ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے گذشتہ ایک سال میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف 800 کامیاب آپریشنز کیے ہیں، جن میں 122 انتہائی مطلوب دہشت گردوں کو جہنم رسید کیا گیا ہے متعدد دہشت گرد حملوں کو ناکام بنایا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ’’بلوچیت‘‘ کا لبادہ اوڑھ کر بلوچ نسل کشی کرنے والی تمام تنظیموں کی اصلیت کھل کر سامنے آچکی ہے اور عوام ان کے اصل چہروں سے آشنا ہوچکے ہیں کہ کون ان کی ترقی وخوشحالی کا قاتل ہے، کون ان کے بچوں کے ہاتھوں سے قلم چھین کر ہتھیار تھما رہا ہے اور کون بلوچستان کے عوام کی حفاظت اس کے امن وامان کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں؟ واضح رہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عوام ریاست کے ساتھ کھڑی ہوچکی ہے۔

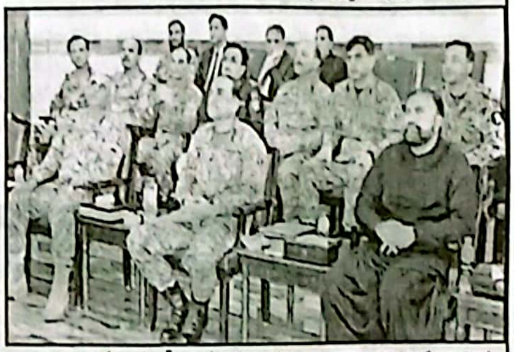

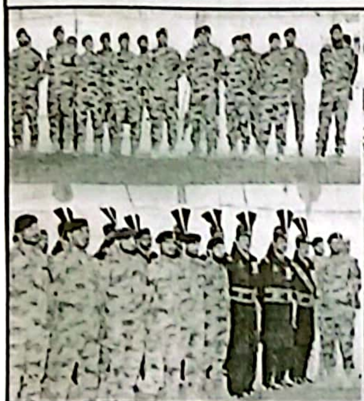

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 29

بلوچستان کمال کا صوبہ ہے! (دوسرا حصہ)

غلام گردش

راؤ منظر حیات

raomanzarhayat@gmail.com

ایک دن شام سات بجے تک چیف سیکریٹری دفتر میں کام کر رہے تھے۔ یہ 1998 کا زمانہ تھا۔ میرے پاس چند اہم کاغذات تھے جنھیں دکھا کر منظوری لینا ضروری تھا۔ فائلیں لے کر جب ان کے دفتر پہنچا، وہ غور سے اہم فائلیں پڑھ کر حکم نامہ لکھ رہے تھے۔ میں آرام سے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا۔ پندرہ منٹ کی خاموشی کے بعد چیف سیکریٹری کہنے لگے کہ میں نے وزیراعلیٰ سے منظوری لے کر تمھیں ڈپٹی کمشنر پوسٹ کر دیا ہے۔ ضلع کا نام لورالائی ہے۔ پنجاب سے قدرے نزدیک ہے۔ جمعیت العلماء اسلام کے سینئر وزیر بھی وہیں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہاں خیال کرنا، وہاں قبائلی مسئلے کافی شدت سے پنپ رہے ہیں، جرگے کے ذریعے، امن قائم کرنا اولین ذمے داری ہونی چاہیے۔ پنجاب جانے والی سڑک کا بہت طویل حصہ اسی ضلع میں سے گزرتا ہے۔ اور وہاں ڈاکو بسوں میں بیٹھے مسافروں کو لوٹ لیتے ہیں۔ یہ جرائم بھی ختم ہونے چاہئیں۔ میرے فرشتوں کو بھی علم نہیں تھا کہ لورالائی کہاں واقع ہے۔ کوئٹہ سے بھی بس دو چار مہینے کی نسبت تھی۔ چیف سیکریٹری کا نام یونس خان تھا۔ وہ میرٹ پر کام کرنے والے افسر تھے۔ حد درجہ سادہ زندگی گزارنے کے عادی تھے۔ کمرے سے باہر نکلا تو خوشی تو تھی کہ ڈپٹی کمشنر تعینات ہو چکا ہوں مگر ضلع کے متعلق معلومات نہ ہونے کے برابر تھیں۔ یہ تو پتہ تھا کہ وہ مکمل طور پر پشتون علاقہ ہے اور وہاں بلوچ بالکل موجود نہیں ہیں۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی کم ہی تھے۔ معلومات لیں تو پتہ چلا کہ ایک قریبی دوست، اعجاز منیر، وہاں ڈی سی رہ چکے تھے۔ وہ اس وقت مستونگ میں ڈی سی تھے۔ خیر اتوار کو اعجاز کے پاس گیا۔ انھوں نے لورالائی کی تمام جزئیات بیان کیں۔ تقریباً پانچ چھ گھنٹے کی اس گفتگو سے موٹی موٹی چیزیں بہرحال کچھ نہ کچھ سمجھ میں آ گئیں۔ مگر پھر بھی، اتنے بڑے ضلع کے متعلق، اب بھی یہ سب کچھ ناکافی تھا۔ کوئٹہ واپس آیا۔ تقریباً ایک ہفتہ ہر اس افسر سے ملا جو لورالائی میں کسی بھی انتظامی سطح پر رہ چکا تھا۔ اس ڈر کی وجہ سے، کہ کوئی اہم معلومات بھول نہ جاؤں، طویل نوٹس بنا لیے۔ ویسے یہ عادت، میڈیکل کالج سے تھی۔ لورالائی کے متعلق میرے پاس تقریباً ایک سو صفحے کے نوٹس جمع ہو چکے تھے۔ جنھیں میں سارا دن پڑھتا رہتا تھا۔ مگر یہ نکتہ بھی ازبر تھا کہ انتظامی امور، اصل میں حقیقی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ کاغذی معلومات کے ذریعے انھیں سلجھانا ناممکن ہوتا ہے۔ مجھ سے پہلے وہاں امتیاز تاجور ڈی سی تھے۔ جنھیں میں پندرہ برس سے جانتا تھا۔ مرنجان مرنج اور صوفی طبیعت کے مالک تھے۔ مذہب کی طرف بہت میلان ہو چکا تھا۔ جس وقت تبادلے کا نوٹیفکیشن ہوا، وہ ملک سے باہر تھے۔

خیر ضابطے کی کارروائی پوری کرنے کے بعد، جب میں لورالائی پہنچا، تو وہ علاقہ میرے لیے جہان حیرت تھا۔ بھورے رنگ کے چٹیل پہاڑوں کا ختم نہ ہونے والا سلسلہ، پورے ضلع میں، فصیل کی طرح موجود تھا۔ ان پر سبزہ نہ ہونے کے برابر تھا۔ مگر جب کوئٹہ سے لورالائی روانہ ہوا تو راستے میں ضلع زیارت کا کچھ حصہ طے کرنا پڑتا ہے۔ وہاں ہر طرف درخت ہی درخت اور ہریالی ہی ہریالی تھی۔ صنوبر کے نایاب درخت، آسمان سے باتیں کرتے نظر آتے تھے۔ دراصل زیارت میں صنوبر کے درختوں کا ذخیرہ، دنیا کے اہم ترین جنگلوں میں سے ایک ہے۔ اس لیے کہ اس درخت کی عمر بہت طویل ہوتی ہے۔ روایت تھی کہ یہ جنگل صدیوں پرانا ہے۔ بہرحال جب لورالائی پہنچا تو ریسٹ ہاؤس میں قیام پذیر ہونا پڑا۔ اکیلا تھا۔ لہٰذا کسی قسم کا کوئی بھی مسئلہ نہیں تھا۔ ریسٹ ہاؤس سادہ سا تھا۔ مگر اس میں ہر سہولت موجود تھی۔ وہاں تقریباً دو تین ہفتے رہنا پڑا۔ کیونکہ تاجور صاحب، بیرون ملک تھے اور واپس آ کر انھیں لاہور جانا تھا۔ مجھے ایک بات کا مسئلہ ضرور تھا کہ مقامی زبان یعنی پشتو بولنی اور سمجھنی نہیں آتی تھی۔ مگر دو تین ماہ میں محنت کر کے گزارے لائق سیکھ لی تھی۔ جس کا مجھے انتظامی سطح پر بہت فائدہ ہوا۔ لوگوں سے جب آپ مقامی زبان میں بات کرتے ہیں تو انھیں حیرت کے ساتھ خوشی بھی ہوتی تھی اور ان سے رابطہ بہت بہتر ہو جاتا تھا۔ بیرون ملک سے تاجور صاحب کے آنے کے بعد، انھوں نے بھی ضلع کے متعلق طویل بریفنگ دی، اہم لوگوں کی بابت کافی کچھ بتایا۔ ایک چیز ضرور عرض کروں گا، اگر انتظامی افسر اپنے علاقے کے لوگوں کو بہترین طریقے سے نہیں جانتا تو وہ ناکام ہو سکتا ہے۔ کیونکہ قبائلی نظام میں، عام لوگوں سے رابطہ ان کے ذریعے ہی ہوتا ہے۔ مگر میں نے اس روایت کو بہت کم اہمیت دی۔ دفتر کے دروازے کھول دیے اور ہر شخص آرام سے آنا شروع ہو گیا۔ یہ روایت پنجاب میں نہیں ہے۔ چھوٹے اور بڑے افسر کوشش کرتے ہیں کہ عوام سے دور رہیں۔ دربان جب چٹ لے کر آتا ہے، تو پھر ملاقاتی کو انتظار کروایا جاتا ہے۔ جس کی مدت افسر کے موڈ پر ہوتی ہے۔ اکثر اوقات جب، سائل، کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے، اور وہ ناامید ہو جاتا ہے تو اسے کمال مہربانی کا مظاہرہ کر کے، بلا لیا جاتا ہے۔ نوے فیصد تو یہی چلن ہے کہ اسے بیٹھنے کے لیے کرسی نہیں دی جاتی۔ بس کھڑے کھڑے بات سن لی جاتی ہے۔ یہ رویہ، حد درجہ ادنیٰ اور کسی بھی اخلاقی وصف سے نابلد ہے۔ افسر کو، دفتر میں آنے والے ہر انسان کی عزت نفس کو قطعاً مجروح نہیں کرنا چاہیے۔ مگر پنجاب میں یہ وطیرہ چلتا آ رہا ہے اور شاید اگلی کئی دہائیاں ایسے ہی چلتا رہے۔

لورالائی ایک قبائلی علاقہ تھا، اور اس میں ڈی سی، پولیٹیکل ایجنٹ بھی ہوتا تھا، بلکہ ہے۔ پہلی شب، ریسٹ ہاؤس میں آرام کرنے کے بجائے میں، اپنے ڈرائیور، اور ایک دو لیوی کے سپاہیوں کے ساتھ، اس سڑک پر چلا گیا جو بلوچستان کو پنجاب سے ملاتی ہے۔ وہاں پہنچا، تو لیویز کی پوسٹیں موجود تھیں، جن پر سپاہی بھی تعینات تھے۔ پہلی چیک پوسٹ پر رکا۔ لیویز کے سپاہی کے پاس چلا گیا۔ کڑاکے کی سردی تھی، درجہ حرارت منفی میں تھا۔ مگر اس سرکاری اہلکار کے پاس گرم کپڑے نہیں تھے۔ سردی سے بچنے کے لیے ٹوپی اور گرم موزے بھی نہیں تھے۔ جوتے تقریباً گل چکے تھے۔ شدید سردی میں، وہ کتنے مستعد ہوں گے، یہ میں سمجھ چکا تھا۔ معاملہ یہاں ختم نہیں ہوتا۔ اس ادھیڑ عمر سپاہی کے پاس جو بندوق تھی، اس میں صرف دو چار گولیاں تھیں یعنی اسلحہ ہی ناکافی تھا۔ خود بتایئے کہ کیا اس صورت حال میں ڈاکوؤں سے مقابلہ کیا جا سکتا تھا۔ میرا اپنا جواب نفی میں تھا۔ خیر، پوری رات لیویز کی چیک پوسٹوں پر جاتا رہا۔ ویسے لیویز کے سپاہی بتاتے تھے کہ ان کی ضروریات کے متعلق کبھی کسی افسر نے دریافت ہی نہیں کیا اور چیک پوسٹوں پر رات گئے آنے کا رواج تو خیر تھا ہی نہیں۔ اگلے دن، پہلا کام یہ کیا کہ چیف سیکریٹری کو اصل صورت حال سے آگاہ کیا۔ انھوں نے حکم دیا کہ پوری ڈیمانڈ فوری طور پر انھیں بھجوائی جائے اور اس کی ایک کاپی، ہوم سیکریٹری کو بھی ارسال کی جائے۔ اسی طرح کیا۔ دو تین گھنٹے بعد ہوم سیکریٹری کا فون آ گیا۔ انھوں نے بڑی حیرت کا اظہار کیا کہ آج تک کسی بھی افسر نے ان سے یہ معاملہ ڈسکس نہیں کیا۔ جناب صرف ایک ہفتے میں، صوبائی حکومت نے لیویز کے لیے ہر مانگی ہوئی چیز بھجوا دی۔ سردی سے بچانے کے لیے لمبے لمبے موٹے کوٹ، گرم جرابیں، ٹوپیاں اور مضبوط جوتے پہنچ گئے۔ صرف سات دنوں میں۔ اب لیویز والے سخت سردی میں کام کرنے کے قابل ہو گئے۔ بالکل اسی طرح، جدید اسلحہ اور ان گنت گولیاں بھی فراہم کر دی گئیں۔ ضلع میں لیویز کے سپاہی اور افسر ایک ہزار سے اوپر تھے۔ جب انھیں یقین ہو گیا کہ ان کا کوئی سرکاری والی وارث ہے تو ان کے کام میں حد درجہ توانائی آ گئی۔ معمول بنا لیا، کہ ہر رات کو، میں عملہ کے ساتھ گشت ضرور کرتا تھا تاکہ صورت حال پر کڑی نظر رہے۔ ساتھ ہی یہ سرکاری حکم بھی جاری کیا کہ اگر ڈاکو، بسوں کو لوٹنے کی کوشش کریں، تو انھیں وہیں کڑی ترین سزا بھی دی جائے۔ ان کے قبیلے کے عمائدین پر جرمانہ بھی عائد کیا جائے۔ بطور پولیٹیکل ایجنٹ، یہ سب کچھ میرے اختیار میں تھا۔ شروع شروع میں، ایک دو بار، ڈاکوؤں نے بسوں کو لوٹنے کی کوشش ضرور کی، مگر لیویز کی موجودگی میں، واردات میں ناکام ہو گئے۔ بلکہ اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان کے قبائلی عمائدین پر بھی بھرپور جرمانہ عائد کیا گیا۔ جو ڈاکو، زندہ گرفتار کیے جاتے، انھیں قبائلی قانون کے تحت فوری سزا دی جاتی۔ لورالائی میں، دو سال کے قریب رہا۔ لیویز کے سپاہیوں اور افسروں کی جانفشانی کی بدولت، سڑکیں مکمل طور پر محفوظ ہو گئیں۔ ڈاکا کی نوبت تو بڑی دور کی بات، اٹھائیس سے تیس پرانے ڈاکوؤں نے پہاڑوں سے نیچے آ کر، ازخود گرفتاریاں دیں اور اپنے آپ کو قانون کے حوالے کر دیا۔ خدا نے میری حد درجہ معمولی سی محنت کا اجر، پورے ضلع میں امن کی صورت میں دیا۔ ایک دن چیف سیکریٹری نے بھی پوچھا کہ تم نے کون سی ترکیب اختیار کی ہے کہ علاقہ پرامن ہو گیا ہے۔ میرے سب کچھ بتانے سے پہلے ہی کہنے لگے کہ میں سمجھ چکا ہوں۔

(جاری ہے)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 AUG 2025 Page No. 30

فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر: ایک جرنیل، ایک بیانیہ، ایک نئی تاریخ

محمد اکرم چوہدری

پاکستان کی سرزمین ہمیشہ سے آزمائشوں اور قربانیوں کی گواہ رہی ہے۔ یہ وہ دھرتی ہے جس نے اپنے بیٹوں کو بارہا لہو کے چراغ جلانے پر مجبور کیا، اور یہ وہ قوم ہے جس نے ہر طوفان کا سامنا اپنے سینے پر کیا۔ وقت کے دھارے نے کئی بار پاکستان کو کمزور کرنے کی کوشش کی، کبھی دشمنوں کی سازشوں سے، کبھی اپنے ہی گھر کی نااتفاقی سے، کبھی عالمی طاقتوں کے دباو؟ سے اور کبھی معیشت کی کمزوری سے۔ مگر اس قوم کی ایک عادت ہے کہ یہ شکست ماننے والی نہیں، یہ ہر بار گرنے کے بعد پہلے سے زیادہ مضبوط ہو کر کھڑی ہوتی ہے۔

آج کا پاکستان ایک نئے دوراہے پر کھڑا ہے۔ وہ دوراہا جہاں دنیا کے بڑے بڑے ایوانوں میں پاکستان کا ذکر ایک نئی سنجیدگی کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ کبھی پاکستان کو ایک بحران زدہ ملک سمجھا جاتا تھا، لیکن اب دنیا یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ پاکستان ایک فیصلہ کن ملک ہے اور اس نئے بیانیے کے پیچھے ایک نام ہے: فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر ایک جرنیل، ایک بیانیہ، ایک نئی تاریخ۔

یہ سرخی محض الفاظ نہیں بلکہ حقیقت کا اعلان ہے۔ جنرل عاصم منیر کو واشنگٹن ٹائمز جیسے بڑے امریکی اخبار نے "nerves of steel" کہا۔ فولادی اعصاب کے مالک کا خطاب کسی عام فوجی کو نہیں دیا جاتا، یہ اعزاز صرف ان رہنماو؟ں کے حصے میں آتا ہے جنہوں نے وقت کے سب سے مشکل لمحوں میں اپنے اعصاب پر قابو رکھا ہو، جنہوں نے قوم کو امید دی ہو اور دشمن کو حیران کر دیا ہو۔ بھارت کے ساتھ حالیہ تنازعے میں جب دنیا یہ سمجھ رہی تھی کہ پاکستان دباو؟ میں آ جائے گا، جنرل عاصم نے اپنی قیادت اور حکمت عملی سے قوم کو وہ علامتی فتح دلائی جس نے دشمن کی ساری منصوبہ بندی خاک میں ملا دی۔

بھارت کے غرور کو توڑنے والی اس کامیابی نے پاکستان کے عوام کو یہ یقین دلایا کہ ہم صرف دفاعی پالیسی کے سہارے زندہ نہیں رہ سکتے بلکہ اپنی عزت اور وقار کے ساتھ دنیا میں کھڑے ہو سکتے ہیں۔ یہ فتح صرف سرحدوں پر نہیں تھی، یہ فتح سفارت کاری میں بھی تھی۔ دنیا کو پیغام ملا کہ پاکستان کو کوئی پس منظر میں نہیں دھکیل سکتا۔ یہی وہ لمحہ تھا جب عالمی میڈیا نے بھی اعتراف کیا کہ پاکستان اب صرف ایک خطے کا ملک نہیں بلکہ ایک عالمی کھلاڑی ہے۔

ٹرمپ اور مودی کے تعلقات میں دراڑ پڑی تو دنیا کو اندازہ ہوا کہ جنوبی ایشیا کی سیاست بدلنے والی ہے۔ لیکن اس موقع کو حقیقت میں بدلنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں تھی۔ جنرل عاصم نے یہ کر دکھایا۔ انہوں نے امریکہ کے ساتھ تعلقات کو بحال کیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ اور پینٹاگون کے ساتھ رابطے قائم کیے۔ وہ تعلقات جو برسوں سے سرد مہری کا شکار تھے، ایک بار پھر اعتماد کی بنیاد پر کھڑے ہوئے۔ ایبی گیٹ بم دھماکے کے ماسٹر مائنڈ کی گرفتاری پر ٹرمپ نے پاکستان کا شکریہ ادا کیا، اور یہ لمحہ پاکستان کے وقار کی ایک نئی سطح تھا۔

یہاں سے پاکستان کی سفارت کاری کو بھی ایک نئی زندگی ملی۔ وزیر خارجہ نے امریکی ہم منصب سے ملاقات کی، یورپی یونین کے نمائندوں سے بات کی، مشرقِ وسطیٰ کے رہنماؤں کے ساتھ رابطے کیے۔ ہر ملاقات میں ایک ہی پیغام دیا گیا: پاکستان خطے کا فیصلہ کن کھلاڑی ہے۔ یہ وہ تبدیلی تھی جس کا ہم دہائیوں سے انتظار کر رہے تھے۔

فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر: ایک جرنیل، ایک بیانیہ، ایک نئی تاریخ۔ یہ الفاظ یہاں دوبارہ اس لیے آتے ہیں کہ بیانیہ صرف فوجی قیادت کا نہیں بلکہ قومی وقار کا ہے۔ یہ بیانیہ صرف سفارت کاری کا نہیں بلکہ عوامی طاقت کا ہے۔

پاکستان کے عوام اور نوجوان اس نئے بیانیے کا اصل سرمایہ ہیں۔ حال ہی میں ایک پاکستانی طالبہ نے 132 اے گریڈز حاصل کر کے دنیا کو حیران کر دیا۔ یہ وہ پاکستان ہے جسے کبھی تعلیمی لحاظ سے کمزور کہا جاتا تھا، مگر آج ہمارے بچے عالمی سطح پر کامیابیاں سمیٹ رہے ہیں۔ ہمارے نوجوان انجینئرز اور سائنسدان دنیا کی بڑی کمپنیوں میں بیٹھ کر پاکستان کا پرچم لہرا رہے ہیں۔ ہماری آئی ٹی انڈسٹری تیزی سے ابھر رہی ہے۔ دنیا کی بڑی ایکسپوز میں پاکستانی اسٹارٹ اپس نے اربوں روپے کی سرمایہ کاری حاصل کی ہے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب پاکستان صرف عسکری طاقت ہی نہیں بلکہ معاشی اور ٹیکنالوجیکل طاقت بھی بننے جا رہا ہے۔

کھیلوں کے میدان میں بھی نوجوان پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ چاہے کرکٹ ہو، سکواش ہو یا ای سپورٹس، ہر جگہ پاکستانی نوجوان اپنی صلاحیتوں سے دنیا کو متاثر کر رہے ہیں۔ یہ وہی جذبہ ہے جو ہماری تاریخ کی اصل روح ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے پاکستان کے وسائل، خصوصاً ریکوڈک کے ذخائر اور ابھرتی ہوئی کرپٹو مارکیٹ کو مستقبل کی طاقت قرار دیا ہے۔ یہ وہ نکتہ ہے جسے پاکستان اگر صحیح سمت میں استعمال کرے تو اپنی معیشت کو دنیا کے لیے ایک مثال بنا سکتا ہے۔

یہ کامیابیاں ایک مسلسل بہتے دریا کی طرح ہیں۔ ایک ایسا دریا جو قربانیوں کے پہاڑوں سے نکلا، امید کے میدانوں سے گزرا اور اب ایک ایسے سمندر کی طرف بڑھ رہا ہے جہاں پاکستان کی عزت، وقار اور طاقت کا پرچم پوری دنیا میں بلند ہوگا۔

فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر: ایک جرنیل، ایک بیانیہ، ایک نئی تاریخ۔ بیانیہ ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ یہ کامیا صرف ایک جرنیل کی نہیں بلکہ پوری قو کی ہے۔ وہ قوم جو اپنی قربانیوں پر کرتی ہے، اپنے نوجوانوں کو سرمایہ سمجھ ہے اور اپنی قیادت پر اعتماد کرتی ہے۔ آج دنیا ہمیں سن رہی ہے، تسلیم کر رہ ہے اور عزت دے رہی ہے۔ یہ لمح ہماری نسلوں کے لیے ایک نئے دور ک شروعات ہے۔

اگر ہم نے اس لمحے کو ضائع کر دیا تو یہ ہماری سب سے بڑی حماقت ہوگی۔ لیکن اگر ہم نے اپنی سیاست کو درست کیا، اپنی معیشت کو سنبھالا اور اپنی نوجوان نسل کو مواقع دیے تو وہ وقت دور نہیں جب پاکستان دنیا کی صفِ اول کی طاقتوں میں کھڑا ہوگا۔ یہ صرف خواب نہیں، یہ حقیقت بن سکتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ ہم اپنے اتحاد کو قائم رکھیں اور اپنی سمت کو درست کریں۔

یہ کہانی یہاں ختم نہیں ہوتی۔ یہ کہانی ایک دریا کی طرح ہے جو بہتا جا رہا ہے، اپنے ساتھ قربانیوں کی خوشبو، خوابوں کی روشنی اور امیدوں کی لہریں لیے۔ اور اس دریا کے بیچوں بیچ ایک نام گونج رہا ہے: فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر: ایک جرنیل، ایک بیانیہ، ایک نئی تاریخ۔